

~~مجلس العلماء~~

بہار الزمان
پنا حدیث قدسی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طالب ح بنی راہر طرف

نمبر

ملک ۱۸۶۲

کتاب

ست

شکر خالق بابر از طبع بدیع بہ شہرہ ہذا حدیث قدسی است

مطبع علی واقعہ کتب خانہ
کتابخانہ مصطفیٰ اکبر و مطبعہ

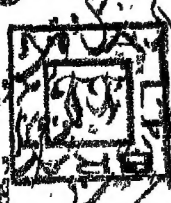
عالی ہوا اور اسی اندیشہ کے مدد و معاون ہوئے پامی بیضا صبا
 مدین انشاق منظر اخلاق محبت و عنایت پناہ حافظ انعام اللہ
 لیکن بانی بیت کی پس محمد اللہ کہ جس طرح جی چاہتا تھا
 صورت ہر آدمی نے نقش بانڈا اور ناظورہ امیہ دنی منصفہ ہو
 جن گری فرمائی یعنی اس مجموعہ کے تالیف اور ترتیب حق غمت
 حاصل ہوئی اور نام اسکا حدیث قدسی رکھا اور بانیان
 جامعین ہیں کہ یہ نام اس مجموعہ سے کتنی مناسبت تارہ کہتا ہی
 واضح ہو کہ اس مجموعہ کی ترکیب بطور تذکرہ و ن کے حرف
 ابجد کے موافق کی ہے اور دوسرے حرف کی بھی رعایت
 یہ نظر ہے تاکہ ناظرین کو کسی شاعر خاص کے نام نکالنے میں تیرہ
 فقط اللہ پس اور باقی ہو

تحریک سیرت علی خان صاحب المتخلص بآشفہ
 رئیس سیرت

تجرید بن جی شمس علی صاحب طلبی
 عرض کرتا تیرہ درگاہ میں ہی بی ادنی

این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمہ اربعہ علیہم السلام
 و در بیان احوال و سیرت ایشان است و در بیان
 فضائل و مناقب ائمہ اربعہ علیہم السلام
 و در بیان احوال و سیرت ایشان است

شکر گفاری مخرج از شیرین کام
 خان صاحب
 این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمہ اربعہ علیہم السلام
 و در بیان احوال و سیرت ایشان است



این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمہ اربعہ علیہم السلام
 و در بیان احوال و سیرت ایشان است

دانت اقلین ده خوب جدا
 کس که در این ده خوب جدا
 دانت اقلین ده خوب جدا
 کس که در این ده خوب جدا

| | |
|-----------------------------------|---------------------------------|
| مین آسی فکرمین چون سرگر بیان مردم | نسبت خود بگت کرده |
| ز آنکه نسبت بسبک کوه توشندی اونی | |
| خلق کی هوگی سطر حرد و باران نجا | گر می شرمین کچه شرمین کجایی |
| عرض سوت کوه و کاهین کجایی | ما به تشنه لبانیم و تو به کجایی |
| رحم فرما که ز حدی گز در تشنه لبی | |
| اس خراچی آشفته پریشان کاه | دوان بدن و کیهان کجایی |
| توجو طوقه ستمکار می جگر کوه | چشم رحمت بکشا و بر کجایی |
| ایقریشی لفتی ناسه و مطلبی | |
| کام نامنین علم نظری و عملی | بهر بتا جاها می شرمین کجایی |
| اپنی آشفته پریشان کجایی | سیدی انت جلدی طبعی کجایی |
| آمن سوتو قدسی کجایی | طلبی |
| خمسندت امرنا ته صنا المتخاص | |
| زیر کونین بشار جن مطلبی | هنوا و زهر و کجایی |

دانت اقلین ده خوب جدا
 کس که در این ده خوب جدا
 دانت اقلین ده خوب جدا
 کس که در این ده خوب جدا
 دانت اقلین ده خوب جدا
 کس که در این ده خوب جدا
 دانت اقلین ده خوب جدا
 کس که در این ده خوب جدا

دانت اقلین ده خوب جدا
 کس که در این ده خوب جدا
 دانت اقلین ده خوب جدا
 کس که در این ده خوب جدا

ایندی که در این عالم
 چو کعبه است چو کعبه
 ایندی که در این عالم
 چو کعبه است چو کعبه
 ایندی که در این عالم
 چو کعبه است چو کعبه

| | |
|---|--------------------------------|
| آفریننده عالی بی و دیا شاه استم | نسبتی خود بگت کردم و نسبت |
| ز آن بگت کو نتوشدنی ادلی | |
| برای بی که پدید آمد در وادای سلام | ابر حیرت بنوین جابین غلام |
| کر تا زده دل برده که خضر کا بنای | نخل لبان بدیند ز تو سر سبز دلم |
| ران بده شهره آفاق بشیرین ز طبعی | |
| شوق در بر پرتازان می پویی | مری ای سید کونین خبر لوجدی |
| خوشی بکی جو می خوشی آشفته کل می | سیدی انت حبیبی طیب قسطنتی |
| آهه دیو قدسی پے درمان طلبی | |
| نیز عارف عبد الرحمن خان صاحب مرحوم مختص | |
| احسان | |
| مدیر شفاست بنی شفاست | و بدیدی شری بی آتش دوزخ می |
| عذابت دلی راه شفاست طلبی | مر جاستدکی مدنی العرانی |
| دل و جان با فدایت عجب خوش بقی | |
| ای ماه عرب میری خوش شید عرم | اک قصه بین تری سخت هر دو عالم |

ایندی که در این عالم
 چو کعبه است چو کعبه
 ایندی که در این عالم
 چو کعبه است چو کعبه
 ایندی که در این عالم
 چو کعبه است چو کعبه
 ایندی که در این عالم
 چو کعبه است چو کعبه
 ایندی که در این عالم
 چو کعبه است چو کعبه

ایندی که در این عالم
 چو کعبه است چو کعبه
 ایندی که در این عالم
 چو کعبه است چو کعبه
 ایندی که در این عالم
 چو کعبه است چو کعبه

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الذي بعث في آخر الزمان
مبعوثا من الله ليختم به
النبيين والمرسلين
عليه وعلى آله وصحبه
السلامة والرحمة
المبرورة

میں نوکری سے بڑھ کر کیا ہوتی ہے؟

لطیف فرما کہ زحید سیکندر و ششہ لہی

نوجوانان و استاد معتمد سکاچی احسان دی
سید ہی کہتا ہی کہ کہہ دلشانی نانی تو ہی
اس سب تجھے ہی ملے گی
سیدی انت جیسی طبیعت

آمدہ سو تو قدسی فی دیا ان جلیبی

خواجه تخلص از خاندان امیر تیمور که ستمش فیه

تجربہ قریبان چوبیسین ہاشمی و مطلبی
و یکہ تہ کوتری شکوت افلاک زنی

دل و جان با دین و محبتش

وہ تراویح ماہ فلک محرم
تایب سفت کو کھانچ کر تیری کھیتی قدم

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

| | |
|------------------------------------|------------------------|
| وہ کیا درجہ کیا شان کی اور کیا تیا | خالق ارض و سما خود شری |
|------------------------------------|------------------------|

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

کائنات عظیم کا تبارک و تعالیٰ
 جس نے ہر شے کو اپنے حکم سے
 بنایا ہے اور ہر شے کو اپنے
 مقصد کے لئے رکھا ہے۔

| | |
|----------------------------------|----------------------------------|
| کسانوں کا نصیب عجز کو تیری در پر | چشم حمت بکشا کیوں اندر نظر |
| دیکھنا کی سب سے میرا جان چلی | اور بچنی کی نہیں سہجی تدبیر کوئی |
| میں تیری ہوشی کی مٹھتی ہوں | سیدی انت چیدی و طبیعت لپی |
| آمد سو تو قدسی ہے دران طلبی | |

خدا کا جزا عاق صفا المتعاص باسحاق

| | |
|---------------------------------|-------------------------------------|
| خدا کا جزا شفاعت ہر دلی دوزی | ختم تجھ پر ہو کس طرح شفاعت طلبی |
| کیا تیری ذات مقدس سے مطلبی | مرحبا تیری مدد سے العرنی |
| دل جان با فدائیت عجز بخش لعلی | |
| ہی رہا اللہ بارک کی شہا بھگتوں | سندھ ندیکی کوئی یوسف کا تیری حکمتوں |
| اگر تیرا تو جی خواہیں ازراہ کرم | سین بدیل کمال تو عجب حیران |
| اللہ اندر جمال ست بدین بوالعجبی | |
| تیرا لطف نبوت تجھی حقنی بخشا | تھا پتا آدم و عالم کا نہ اسد اصلا |

عامی گو کہ ستر لطف لای خزانہ
 کمال بسندہ شہرہ آفاق فیضین
 دیکھ کر ہر ایک کا دل ہل گیا
 جو ہی نہ ہو تیری وہ شہرہ آفاق
 اک جہاں تیری شہادت ہو رہی
 دانستہ کہ تو ہی ہے ہر شے کا
 دانستہ کہ تو ہی ہے ہر شے کا

اللہ کی رحمت کی مثال
 جس نے ہر شے کو اپنے
 مقصد کے لئے رکھا ہے۔

بیت مولیٰ عن قورن اعلیٰ لکنت
بقایا سیدی از سید بی بی
حظی تو با حقری واسطی صدقه و سلام
جنت العالمین کما یملک دیاری الف
عاشقی بیو بیو بیو بیو بیو بیو بیو
ازان کده شهره آفاق بیو بیو بیو بیو

۶

سوی نوریت پاجیل
نیشی ایدان علیج
برنی موافقین ملک عرب فلهو
ات پاک نو دین بریان علی

از آن سبب که در این کتاب

مبتدای نزل تجسیر امانت ہی جی
قول قدسی دوا میری امی علی الصبح
خبر تیری اسکا سماں لہند دنیا کیوں
سیدی انت جہی بی طبیعتی

آدمہ سوئو قدسی کے گریبان طلبی

خمسہ مولوی امداد اللہ صاحب نوجوانی شغل اسرار

تو ہی ممدوح فدائی شہرہ آفاق
دیکھ کر شان تیری کیستائے پر شمع و چراغ
بن جود کا دعویٰ کرے گی اذ
مرحبا سید کی مدنی العرس

دل جان باد فایت چو عجیب خوش لقی
دیکھ کر حسن جمال آگاہی شاہ ام
جن انسان ملا یک ہوئی شش ہا ہم
سن پیدل جمال تو عجیب حیرانم

اللہ اللہ جہ جہا لست بدین بوجہ جی
نخل ہسان حبت سی تہاری گل و بر
ایک عالم لئی جانا ہستی دین بہر
چشم حرمت بکشتا سوکھ انداز نظر

ایقریشی لقی ہاشمی مطلبی

لطف کفر معنی نئی سبب خلق
ظلمت کفر معنی نئی سبب خلق
نور حسن سی زری خاطر شری کار
بیا تھک ہی آخری خاطر شری کار
زات پاک نورین ملک عرس کر دکھو
و اس سبب آمدہ قرآن زبیل جہا ہے

9

مختصر ترین جن و زنی پر انعام
لطف و حسن ان زنی پر انعام
پیشی گل واری کیوں کا گل و انعام
نخل ہسان حبت سی تہاری گل و بر
ایک عالم لئی جانا ہستی دین بہر
چشم حرمت بکشتا سوکھ انداز نظر

ایقریشی لقی ہاشمی مطلبی
نخل ہسان حبت سی تہاری گل و بر
ایک عالم لئی جانا ہستی دین بہر
چشم حرمت بکشتا سوکھ انداز نظر

الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

نام و نشان و غیره و صفاتی ازین
 در کتابهای قدسی و کتب معتبره
 در بیان با وجودیت و غیره
 در بیان با وجودیت و غیره
 در بیان با وجودیت و غیره

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

| | |
|--------------------------------|---------------------------------|
| مبتدای از | روحی وزنگی و طوسی می دهرے |
| قول قدیم | کار کتا ہو گا دین لینے |
| | سید بر بیان پیر شوقین چاک جگر |
| | چشم حمت بکشا غی سوسن ابد از لطف |
| | ایقریستے لقبی ناشے و مطلبی |
| تجسس مو | کبری خطاب ابی الکریم |
| تو ہی مدد | نسبت خود بک کردم و تو بنظم |
| دیکر شاعر | ز آنکہ نسبت بسبک کو نوشدنی ادنی |
| دیکر حسر | نضر کو بیج مجھ جلد کال از ظلمت |
| کھا یوسف | ماہر شہ لبانیم و تو فی اجیات |
| | لطف فرما کہ زرد میگزد روشنی لبی |
| | دل نورانی پیشکینہ کوئی باجی |
| | سیدی انت جیدی طیبی |
| | آمن سو تو قدسی ہے دوران طلبی |
| سید قاسم علیخان صاحب شخاص انیس | |

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

در این کتاب که در این عالم است
 و در این عالم که در این کتاب است
 و در این کتاب که در این عالم است
 و در این عالم که در این کتاب است

| | |
|--------------------------------|--------------------------------|
| شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت | بمقامیکه سیدی ز سید پادشاه بنی |
| پست پیوستی بی مشک سینه عطر علم | سحر چشم ملائکه بی تری خاک قدم |
| اشی شمشاه خطا عفو میری کرادم | نسبت خود بست کردم و منقطع |

| | |
|----------------------------------|----------------------------------|
| ز آنکه نسبت بسبک کو تو شذنی اذنی | |
| مالک علم لدنی شری عالی درجات | مظهر نور خدا و شرف مخلوقات |
| کر عطا ساغر کو شهره یابی کی صفات | ما به نشانه لبانیم و توئی انجیات |

| | |
|---------------------------------|-------------------------------|
| لطف ز ما که ز حدی گذر نشسته لبی | |
| شاین تیری بی لولا گ کلام صدی | اس انیس الم آگین کی خبری جلدی |
| انبیا که بی من بگو بعد آداب بی | سیدی انت جیبی طیبی لبی |

| |
|------------------------------|
| آده سو تو قدسی بی درمان طبعی |
|------------------------------|

خمس میان اوج صاحب دهلوی *

| | |
|-----------------------------|--------------------------------|
| مع سبی یه قلم شاخ نبات طبعی | هی تو اعجاز نمانی دم معجز طبعی |
| دافع کفری قاطع دارا کربنی | مرحبا سیدی کی مدنی العزنی |

در این کتاب که در این عالم است
 و در این عالم که در این کتاب است
 و در این کتاب که در این عالم است
 و در این عالم که در این کتاب است

زان شده شهر فانی
 و در این عالم که در این کتاب است
 و در این کتاب که در این عالم است
 و در این عالم که در این کتاب است

در این کتاب که در این عالم است
 و در این عالم که در این کتاب است
 و در این کتاب که در این عالم است
 و در این عالم که در این کتاب است

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

[illegible]

| | |
|-------------------------------|-----------------------------------|
| بہا یکہ رسیدی نرسید ہیج سبے | جس کا ہون خوش سبک بر کی تیرگی گشت |
| جسکی ہو کر سی ہڑی ہڑی ہڑی ہڑی | جس شتابی کی کہ ہڑی ہی ہلوشت بد |
| بہا یکہ رسیدی نرسید ہیج سبے | دست بستہ تری آؤ تہون کٹر شاہ اعم |
| سرنہیں اٹھنا آست سہی ہار | بڑی قفسیر ہوئی جسے سول اعظم |
| نسبت خود بگنہ کر | زالکہ نسبت بگ کوئی تو شبلی ادبی |
| ابنیا اولیا ہو دینی بہی ہار | وغدہ ہو جا کر شخص کو رو محو شتر |
| چشمیت کا شاہ وی ہار | یون کہینگے مری مروج بادیدہ تر |
| ایقریشی لقبی ہاشم و مطلب | کہو کہ سنہ کسی عاشق تیرا شکر |
| چوٹا سنہ اور طبری بات سہی ہار | ہو علما سو نکاتہ الیک کہینہ چاکر |
| چشمیت کا شاہ سوئی ہار | ایقریشی لقبی ہاشم و مطلب |
| مرض الموت ہی اسکو نہیں اید | بسر خستہ کا جی آج بہت حال دی |

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست
 کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست
 کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست
 کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست

بقا سیکه سیدی زنده است
 بقا سیکه سیدی زنده است
 بقا سیکه سیدی زنده است
 بقا سیکه سیدی زنده است
 بقا سیکه سیدی زنده است
 بقا سیکه سیدی زنده است
 بقا سیکه سیدی زنده است
 بقا سیکه سیدی زنده است

۲۱
 کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست
 کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست
 کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست
 کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست

| | |
|------------------------------------|-----------------------------------|
| پهلای نیری نواسی ای سیدی | مرجاست سیدی منی العرب |
| دل و جان با وفایت چو چرخش تقو | |
| پیران حنینی کی تو نه زهرت می عالم | اگر اس صویرت میرت کی توانسان بینم |
| یوسف مصری کی تو تویه کهستی سپیم | من بیل بحال تو عجب حسیرام |
| اللہ اللہ چه جالست بین بوالعجبی | |
| واسطی تیری که کیسان حیات اورت | سبکو دلو ایو تو آتش دوزخ می کجا |
| چشمه فیض تیرا کهستی تیری ذلت | ما نه نشه لبانیم و تو بی اتحیات |
| لطف فرما که زعد سیکند ز نشه لبی | |
| جز خدا مرتبه کو کوئی تیری جانمایا | تیری عیش سے تو آدم بهی بهیو |
| که عزرا زیل کو بھی حکم ہو اسجد کیا | نسبت نیست بذات تو بنی آدم را |
| برتر از عالم آدم تو چه والا نسبی | |
| کجی پسر پو پنجا ہی پیر میر عالم | نه خوشی سے خوشی مجکو کو غم |
| سخت شرمندہ غم غم شیر خدای می | نسبت نیست کردم و پس منفعلم |
| زانکه نسبت بسبک کو تو شدی ادبی | |

کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست
 کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست
 کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست
 کجاست که با حق است
 و کجاست که با حق نیست

اینکه عالمی است که در این عالم
بگویند و می گویند که این عالم
مکانی است که در آن مکان
نمی دانند که در آن مکان

| | |
|--|---|
| کهنچا مالی می نقاشی تراشید و اسم من بیدل بحال تو عجب حیرانم | شکل انگشت ششم ما در مین مانتی بر می الله اندر جمال ست بدین بوالعجب |
| مرتب تر ایان کس سیه اشیا بهلا کزتری شانم نرین یا می لولاک لما | هی تو انسان تو بر خرم کو خطای تو سگیا نست نیست بذات تو نبی آوم را |

بیترا نعال و آدم تو جود الانسجی

راست که تپانین کجایین و کجای کلام
بر جوت سی تری خلق کوی فیض نام

زبان شده شمرده آفاق بشرین طبی

و بنین پیدا کیا نورانی سہی لیس لکھا کہ
ذات پاک تو درجہ پاک عرب کہ فضل

نہیں سبب ہیں قرآن و زبان عربی

بال سخی مالی جو لہی نکاشت
نور سی ہو گیا مہمور و عالم کا پشت
شب سراج عروج تو زافلاک گذشت

بغایک رسیدی بزم سحر بنی

قاسم
 شافع روزگار از دست
 صاحب سندی مدنی المیرزا
 نزل و جانم در فدایت و خوشی
 نری بودی و بی غایت و
 این بیدل جمال تو بستم
 ای خود خدا که بخت
 بی یقین حق سواد نهی بید
 بزر

این کتب را به دست خودی
 لطف فرما که زود بگذرد و نشانی
 قوت و قدرت می داری و تو یقین کن که جان من
 من این کتب را به دست خودی
 سیدی این کتب را به دست خودی
 این کتب را به دست خودی

۱۱
 ختم صاحب عالم میرزا محمد الیز
 صاحب خاص
 ای قول علی سرور عالمی
 ایام و شریعت

قاسم روزگار انتہا میں
 شافع روزگار انتہا میں
 حجاب سنہ کی مدنی الدہ
 نیک و جان با دہانیت
 نوین حق ہے ہم کو بی غدا
 سہی بڑو کوئی

باقی از جایی که در این کتاب مذکور است
 و آنچه در این کتاب مذکور است
 و آنچه در این کتاب مذکور است
 و آنچه در این کتاب مذکور است

خلاصه صاحب عالم میرزا
 خلاصه صاحب عالم میرزا
 خلاصه صاحب عالم میرزا
 خلاصه صاحب عالم میرزا

| | |
|--|-------------------------------------|
| عرش سے فرشتے کی تیری کاجو | نسبتی نسبت بذات تو بنی آدم را |
| بر سر از عالم و آدم تو بودی والا نسبی | |
| باریابا بر کرم او هر چه من هر تمام | کام یابا ب سخاوت سخی می گناهام |
| استدانتها اور بر کرم او هر چه من هر تمام | نخل لبستان مدین ز تو بر سر بلام |
| از ان شده مشهور آفاق بشیرین طبعی | |
| سوخا بخشش ہی تیری کو لطف کلام | یابنی اسلئے دنرات می چشم کلام |
| کہ میں ہوں سچو و قدیر سزاوارستم | نسبت خود بگت کردم و بر من غلام |
| زانکہ نسبت بگت کو تو شدی اولی | |
| شعہ طرین تیر ہی تو تھا جوق نور | تھا جو طور تھے تہا و خدا کو منظور |
| چین بچہ کو کہو نہیں بید کہ کیا مقدار | ذات پاک تو در نیماک عرب کہ در منظور |
| زان سب آمدہ قرآن برباعی | |
| ہی تو ہی مالک کو نہیں شیکھتا | تیری ہی بات ہی آیت صلی گنا |
| تو ہی یوحنا پریم تہ شہ نسبی سکتا | یا تہ شہ لبانیم و تو لی تجیات |
| لطف فرما کہ ز حد یگندہ تہ شہ نسبی | |

نوی آدہ سہا جسے نہیں کوئی
 تیری ذات تو سہا کوئی کوئی
 میں ہی صحت تو سہا کوئی کوئی
 مرحلہ پسندی میں علم
 دل جان افغانیہ میں علم
 آئندہ دیکھ سکتا میں علم
 دیکھ سکتا میں علم
 دیکھ سکتا میں علم
 دیکھ سکتا میں علم

اور از عالم و آدم تو بودی والا نسبی
 اور از عالم و آدم تو بودی والا نسبی
 اور از عالم و آدم تو بودی والا نسبی
 اور از عالم و آدم تو بودی والا نسبی

[illegible]

من
انده سوخده بی بارون بعل
سیدی انت صبی و طیب بی
روغن و ده باری شال قدی
تروان تو است پیرای قدی
بکری حاکم بی بارون بی
دانه بی بی بارون بی
دانه بی بی بارون بی

نوی عالمین بھارتی مطبعی
پکونی پنجاب پریسنگ کمپنی
غایت ہی پرستندہ و سببی
جاسید کی معنی العربی
دل و جان باادنیات عربی
چکا لپی نوی عراطلات

PM

کیا بھلا نظر آدمی نہ کرے اگر راہِ نجات
اتحادِ خضریٰ کی جستجو کی یہ بات
ماں شہنشاہِ نیم توئی اجنبات
فرزِ کارِ عدو کی گزندِ شہنشاہی
خبر کیا جو ہو اس خبرِ خورشید علی
مختارِ عالم

[illegible]

ابرو و دریا بی غمی از آن بی غمی بی غمی عالم
 آبیایی بی غمی بی غمی بی غمی بی غمی بی غمی
 نخل زان شده شهر قافاق بی غمی بی غمی
 بی غمی بی غمی بی غمی بی غمی بی غمی بی غمی
 بی غمی بی غمی بی غمی بی غمی بی غمی بی غمی

| | |
|--|---|
| دہم ہی تیری نبوت کی شہادت شد یہ تو مشہور ہے جسے گریہ مسمیٰ | ایک شاق تیری ذات کی جہات ہیں شبہ صراح عروج تو زلف لاک گذشتہ |
| بمقامیکہ رسیدی نرسد پیچ بنی | |
| الکسی طاقت جو کمری شائیں کج پیری گر چہ کہ ہی تیرا مولد و کعبہ ہی مقام | مقتدی سب میں تیری اور تو ہی مقام نخلستان مدینہ ز تو سرسبز دام |
| زبان شدہ شہرہ آفاق بشیرینِ بطنی | |
| جسے میں تیری ذات کا چکا ہی نور بندگی بند ہیں تہیں جو کما میں مشہور | دیکھتا کوئی نہیں کہ بول کی توریتِ نبو ذاتِ پاک تو درینِ پاکِ عرب کمرِ ظهور |
| زبان سب آدہ قرآن زبانِ عربی | |
| سب افضل کو تو افضل شہا پیری مائلِ عرش بھی تھے ای نیک صفا | تیری اصحابِ صحبت میں فقط تیری نکات ماہر شہنہ لبانیم و نوتی آبجیات |
| لطف نما کہ زحد میگذر دشنہ لبی | |
| زمرہ کہتا ہی چاہی تیری زمر شیر گردن بھی کہتا ہی کہ انجی کریم | دین تیرا ہر عرب اور عجم میں جسمِ حم نسبتِ خود بگت کر دم و پس منفعلم |

محمد بن خلیل الدین خان
 النجاشی خلیل الدین
 آری ختم نبوتات معالی بی
 ویکبریکو کیکوین کیکو وکی اور کیکو
 دل و جان باد و فدایت و کیکو کیکو
 کیکو کیکو کیکو کیکو کیکو کیکو

غنیمت
 بکشتی جان بجز او
 سبیل جمال تو
 اندام و جسم
 تو که
 قافیه سینه ای

پس بیست و پنج نو کونی بنویس که
بدرت از عالم و آدم تو بی از آدم را
کام دل که تو به حق عالم بینی
بی جهان شهرت بیست و پنج نو کونی
اورسایا بیست و پنج نو کونی
غافلان بیست و پنج نو کونی
شهره آفاق بیست و پنج نو کونی
اورسایا بیست و پنج نو کونی

| | |
|-------------------------------------|------------------------------------|
| دیکھ کر دیدہ نور شیدہ جو سبکو بر غم | و ادہ کس شکل سی بین صورت و منی نام |
| میرن بیدل بحال تو عجب سیر نام | اندازہ جم جالست بدین بالو العجبی |
| سجدہ درسی ملائک تیری روشن سما | آستانی بہ تبری خاک نشین اصفا |
| گو خدا تو نہیں ہیں ہمیں تین نور خدا | نسبت نیست بذات توئی آدم را |
| برتر از عالم و آدم تو جہ عالی نسب | |
| تیری برکت سے تویرانہ عالم سمور | نور سی تیری صفامردہ صید طور |
| خاک ہو بیان کی نہ کیوں کس طرح | ذات پاک تو درین ملک عریکے ظہور |
| ز ان سب آبدہ قرآن زبان عرسے | |
| اس محل پر نہ جھان جاوے کہلاؤت | چہی چہی بہ گہنی تیری فلک سیری |
| ہی بری سرحد ادراک سی شکست | شب عراج عروج نور افلاک گد |
| بقایک رسیدی نرسید سچ بنی | |
| جب تری قہم الطاف تے جا بوجہ | آمایا ست ہی خزین کو نہ غم خستہ دلی |
| راتن میرا و فیضی ہی ہدی | سیدی انت چہی طیب سلبی |
| آمدہ سوتو قدسی ہے دران طلبی | |

[illegible]

و نه بیک تو دود ملک عرب که در دین بود
که می دانست که تو می خواهی که مرا از دست خود
بمانی تا که من از تو بگریزم و از تو بگریزم
و نه بیک تو دود ملک عرب که در دین بود

بنی علی حاکم قیامت کی ہے جو کہ
 نور سی آئے ہے ملک فیضی
 مہر تابندہ بی حمزہ کا چہ
 کسکھار و زازل سی خود انور
 زان

بزرگ عالم داد و نمود عالی بی هیچ کس از عالم کلام کرامت طلبی
 بی چون و چو بی هیچ کس از عالم کلام کرامت طلبی
 بی چون و چو بی هیچ کس از عالم کلام کرامت طلبی
 بی چون و چو بی هیچ کس از عالم کلام کرامت طلبی

ذات پاک نور دین جوان
 زان سبب آمده قرآن خوان
 زان سبب آمده قرآن خوان
 زان سبب آمده قرآن خوان

| | |
|-----------------------------|----------------------|
| زان سبب آمده قرآن خوان عربی | |
| جان غمناک بیرون شیرده کی | لب آکوچی بی تاخیر کی |
| میری اس حال کی لطف و ادب کی | سیدی انت جیدی طیب کی |
| آدمه سو تو قدسی پوزان طلبی | |

خمسہ از نتائج افکار ابرار سینا و ائق حساب

| | |
|------------------------------|-------------------------------|
| شربت وصل کی تیری چشمتی | خاطر غمزدہ رہتی ہی اسی غم دہی |
| تر زبان تیری وصالین کی | مرحبا سیدی کی مدنی العزلی |
| دل جان باد فدایت چہ عجیب شفق | |
| نوری تیری آلودہ جو عالم | ماہ و خورشید ہیں شبنم ترغی |
| یوسف مصر تیری جن کی کہا افرم | سین بیدل بجال تو عجب حیرانم |
| اندادہ چال بدین بو العجی | |
| نور کلا ہی ترانہ خود اسی شام | عرش اعظم تیری باہوس ممتاز |
| ہین ملائک تیری درگاہ نصیب | نستے نیست بذات تو ہی آدم را |

۲۹
 بقایا سیدی و سیدی
 میں ہوں کی پیم کہ دین کی
 ہوو کا جو دین کی
 سبب تو دین کی
 زان سبب تو دین کی

لطف فرما کہ زلف تیری غایت
 لطف فرما کہ زلف تیری غایت
 لطف فرما کہ زلف تیری غایت
 لطف فرما کہ زلف تیری غایت

سیدنی انستیتیو

ایک دہان چو ہون کوئی کی کا جان
کی بن کر پیش میں ہی لڑی اوقات
بھرت تھی شمعیں کچھ بی بیات
ماہر نشہ بیاہم زونی کجیات
لطف فرما کہ نہ ہو فی الجبات
سے سوسم ریاض کو بقول قدسی
سے کشور زمین کی جانی پہنچی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible]

رستم شتر بجای لوت کجایان نشستی
 سیمکانت خدیجی عیب نبی بجای
 زما سو نو قدی بجای دران بجای
 خیمه اسب محمد زینجان
 جبار در کاندوی النیضی
 شب معراج بجای ملکات اورنجی
 راه داده منل علی حضرت عالی منی
 مسجبت سید علی مدنی النعم

معراج با وفادار سید محمد
 دل جان با وفادار سید محمد
 خندان صدق سالت سید محمد
 با گردن سید محمد
 نور روشن سید محمد
 شب معراج عروج نور افکار سید محمد

| | |
|-----------------------------------|--|
| من به دل بجال تو عجب حیرانم | الله اند چه جاست بدین بوی عجب |
| خلق عالم تیری ذات حق منظر | تو نه تا تو دیدم کجایون بی ترسانم |
| قرب تا حق می شمر بود و جهان شهو | ذات پاک تو در نیلک عرب کرد ظهور |
| زان سبب قرآن بر زبان عری | |
| لب لب کیان شک بان اور گلوتی پشوا | که تا که اور بهون اور منظر منی کجاست |
| مرد اب کوی طهری بهان سرچنگ | ما تپشند لبانیم و توئی آبجیات |
| لطف فرما که ز حدیگد ز دلش لبی | |
| اشک بر آن که من جبه که موکل بشنم | اور سبیل کوی طهر و لدین منی عروج اور فرم |
| کما کی که تا یون منی بی کوی تم | نسبت خود بگست کردم و منظر |
| زانکه نسبت بسبب کوی تو شد بی ادنی | |
| کر چکا عالم سفلی کوی طهری و شست | رخش عالم علوی تیری کی گشت |
| دیکها فردوس کوی بی ایک می کیرتا | شب معراج عروج تو را فلاک گشت |
| بقا می که رسیدی نرسد هیچ بجای | |
| قرب سکنو بجای صدر شفاعت طلبی | جلو کبر اسب سوا نیر می کوی کن بجای |

۴۵
 بقا می که رسیدی نرسد هیچ بجای
 زدن عینی شاه پندیده صفای
 تری هر بات منی چندی قدیات
 با یون منی چندی قدیات
 لطف فرما که ز حدیگد ز دلش لبی
 توئی الشیخ امام سید محمد
 زینب علی شاه پندیده صفای
 تری هر بات منی چندی قدیات
 با یون منی چندی قدیات
 لطف فرما که ز حدیگد ز دلش لبی
 توئی الشیخ امام سید محمد

الله اند چه جاست بدین بوی عجب
 جبار در کاندوی النیضی
 شب معراج بجای ملکات اورنجی
 راه داده منل علی حضرت عالی منی
 مسجبت سید علی مدنی النعم
 معراج با وفادار سید محمد
 دل جان با وفادار سید محمد
 خندان صدق سالت سید محمد
 با گردن سید محمد
 نور روشن سید محمد
 شب معراج عروج نور افکار سید محمد

کام آدمی کی زبان جنت میں لے آئے گا
جو بوجھان بوداوت ایسا کہ اس کی زبان جنت میں لے آئے گا
کوئی اس کی زبان جنت میں لے آئے گا
ایسا کہ اس کی زبان جنت میں لے آئے گا
کام آدمی کی زبان جنت میں لے آئے گا

| | |
|-------------------------------------|-------------------------------|
| نخل کسان مدینه ز تو سر سبز دم | زان شده شهره آفاق بشیرین رطی |
| اگر بگو خلق کیا حق نے جہان نسبی ہتر | آپ پر سید کو نین شفیق محشر |
| آپ کے لطف رعایت پہ ہر گناہی | چشم حرم بجٹا سوئی منہ جاز نظر |

| | |
|----------------------------------|----------------------------------|
| ایقربتی با شری و مطلبی | |
| آدم و نوح و خلیل و محمد صلی علیہ | انبیا و بھی کہدہری بہت انکی سروا |
| مکہ بزرگی مقام شامی لولاک تیرا | نسبتی نسبت بدایت تو بنی آدم را |

| | |
|-------------------------------------|-----------------------------------|
| برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبتی | مینیجی بی سمری او در بی من |
| را تندن مجکو اسی با کجای بیخ و دم | رست منو تین بانی بهر هوا چهره ستم |

| | |
|----------------------------------|---------------------------------|
| زبانک نسبت بسبک کو نوشی ادنی | نخستین کی حقیقت ہی کا پتہ نکلیں |
| بس ملک ایک یہ پہی مٹی شہر حرم کی | موند حیات ہی یا عزیز کی |
| سیدی آنت جیسی طہیبت لہی | |

آئندہ سو تو قدسی ہے در مان طلبی
خمسہ فکر رز کی در صنعت فکر

[illegible]

دل جان با دلاست و جفاست
 به بخت و بختی و بختی و بختی
 به بخت و بختی و بختی و بختی
 به بخت و بختی و بختی و بختی

| | |
|---------------------------------|----------------------------------|
| از انچه شهره آفاق شیرین طبعی | |
| لا ترق گشت نهین کون و بختی | دشت کیا بین بختی تو اسکی پر |
| بهشت سنجی تو سکن به خوشی | شب سحر جرم و جرم تو ز افلاک گذشت |
| بقا سیکه سیدی نرسد به چرخ | |
| رنگ خورشید جو کرمی مهری ذره نظر | نظر لطف پری کوه به به جاده |
| در زمین تو نهین به خوشی | چشم رحمت بگل سبزی غریبان |
| ایقربش لقی با شعی و مطلبی | |
| ای فدایان تصور معانی | کون که با بهی سجا که به بهی ادبی |
| کیونکه به بهی به بهی | سیدی انت جیبی طبعی |
| آمد سو تو قدسی بی درمان طبعی | |

خمسه مولوی عبدالکریم صاحب سوز تخلص

| | |
|-----------------------------|--------------------------------|
| جان فدایا کون اسیر و به بهی | دل بهی کجا خیز که قرمان به بهی |
| مری نزدیکت کجا به بهی | برجاست سیدی مکی مدنی الغری |

بر از حال و آدم به بهی
 به بهی به بهی به بهی
 به بهی به بهی به بهی
 به بهی به بهی به بهی

بختی کون به بهی
 به بهی به بهی به بهی
 به بهی به بهی به بهی
 به بهی به بهی به بهی

بختی کون به بهی
 به بهی به بهی به بهی
 به بهی به بهی به بهی
 به بهی به بهی به بهی

دایه کلام باطنی زین کلام
 مگر بسندنی بدنی الم سزا
 دل جهان با دین بود عالم

این کلام را در کتب معتبره
 از کتب معتبره و معتبره
 از کتب معتبره و معتبره
 از کتب معتبره و معتبره

| | |
|--|------------------------------------|
| و آنکه نسبت بس که تو شدنی اونی | |
| مانع بخشش و الطاف تو بهتری ذات | او هر چه که بود تعافل بهی کونکر با |
| دیدی ایک جام که اسن ساسه چو کاش | با تپش لبانم و تونی انجاست |
| لطف فرما که ز جد میگذر دشمنه لب | |
| مرجع عام خلائق به تو ای سجده نواز | نیز اور وازه اقدس نهی پستان باز |
| کون به جو نری در پر نهی ایا نیراز | بدیسیض تو اسناد به بعد عجز و نیاز |
| رنگی و طوسی رومی بینی و حلبی | |
| تو بهی خود حیت عالم بهی سبکی خبر | نگر حمت و الطاف بهی نری سب |
| بهی بینی ادبی جو کون که مضطر | چشم رحمت بکشا سویی انداز نظر |
| ایقریشی بقی غم و مطلبی | |
| واسطی امت بیمار کی بهی تو عیسی | او بهی اپنی مرصوفها معالجه نوب |
| سوز کا ذکر کرون کیا که دو یک عا | سیدی انت چینی طبیب سبلی |
| آمین سوز قدسی در مان طلبی | |
| خمسه حافظ عبد الرحمن صاحب کانه بلوی سوزش خلص | |

۳۸
 این کلام را در کتب معتبره
 از کتب معتبره و معتبره
 از کتب معتبره و معتبره
 از کتب معتبره و معتبره

این کلام را در کتب معتبره
 از کتب معتبره و معتبره
 از کتب معتبره و معتبره
 از کتب معتبره و معتبره

[illegible]

در دشت عشق و محبت
 کون آگاه نهیست جانی
 نخل سبزان به ز تو سر سبز دایم

| | |
|-------------------------------------|-----------------------------------|
| با نرینه بایم و نون اجمیات | لطف فرا که ز حد یک گذر و تشنه بوی |
| سوز جگر شربت بی تو با نیرام | کون آگاه نهیست جانی به چرخ عالم |
| نخل سبزان زمانه که بین کویون به نام | نخل سبزان به ز تو سر سبز دایم |
| زان شده شیره آفاق بشیرین طبعی | |
| شب سحر کجا تونی جوهر گل گشت | ساتون افلاک کی طبع صفت دهن |
| بستر خواب بلا گرم جوت گشت | شب سحر کجا تونی جوهر گل گشت |
| بقا سیکه رسید ز سر سبز به چرخ | |
| خیل عشاق به لازم می ترحم کفظم | که سوا بتری نهیست کوی شفیق دایم |
| رشده کون مکان شافع رو در محشر | چشم رحمت بکش سوی مرغان نظر |
| ایقریشی لقی با شمی و طبعی | |
| دج خوان شل شهید یک هی تیر بهی | لب جان بخش بلا دی که شفا جلدی |
| شدت در دج کربین به قول قدسی | سیدی انت جیدی و طبعی بهی |
| آمده سو تو قدسی به در مان طبعی | |
| خمسه لوی علی بخش صاحب شرر خلص | |

در دشت عشق و محبت
 کون آگاه نهیست جانی
 نخل سبزان به ز تو سر سبز دایم

در دشت عشق و محبت
 کون آگاه نهیست جانی
 نخل سبزان به ز تو سر سبز دایم

در دشت عشق و محبت
 کون آگاه نهیست جانی
 نخل سبزان به ز تو سر سبز دایم

چنانچه کسی از این کتاب را بخواند
 در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند
 و هر یک از این دعاها را بخواند
 در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند
 و هر یک از این دعاها را بخواند
 در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند

| | |
|---|-----------------------------------|
| ذات پاک تو در نیلک عرب و نهور | زان سبب آمده قرآن بر زبان عربی |
| نور سی شرب و بطی کا منو خطا شد | حرف جنت می چلین با تهر که نور کا |
| چرخ قرآن محمد شمس فر کرد گوشت | شب معراج عروج تو را فلک گذشت |
| بقا میگرد رسیدی نرسد هیچ بنی | |
| لیله القدر رخ و زلف سی قدسین کم | رخ روشن بر همه و محراب قرآن بر دم |
| نور خیار من می تو خردا کا عالم | من بدیل بحال تو عجب میرا نم |
| الله الله چه حالست عین لبو الحجب | |
| حق بی فرمای تیری شانین لولاک لما | گفته حضرت آدم سرتی خاطر نجش با |
| تو ده شانیند که نوین چی محبوب خدا | نسبتی نیست بذات تو نبی آدم را |
| برتر از عالم و آدم توجه عالی سببی | |
| لب جان بخش من تاثیر خدائی بخشی | مردی حبی او هستی من سنی بی کلیم |
| کیون ذاب ثل شر و ریچاری پیچا | سیدی انت حبیبی طیب سببی |
| آمده سو تو قدسی سپه دران طلایی | |
| خمسه میان احمد خان صاحب و بلوی شیر تخلص | |

در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند
 و هر یک از این دعاها را بخواند
 در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند
 و هر یک از این دعاها را بخواند
 در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند

۲۵

در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند
 و هر یک از این دعاها را بخواند
 در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند
 و هر یک از این دعاها را بخواند
 در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند

در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند
 و هر یک از این دعاها را بخواند
 در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند
 و هر یک از این دعاها را بخواند
 در روز قیامت بر او صد بار دعا بخواند

[illegible]

| | |
|--|--|
| حق نام اینا تری نام کی لکھا با ہم یس نبی لود شوقین ای ابر کرم | چاہا عیسیٰ نے کہ است میں اور کجی قوم نسبت خود بسکت کردم و بنی خلم |
|--|--|

زاکہ نسبت بسک کو نوشہ نے ادنیٰ

خواجه حسن الشیخی میری گزینہ نب مغلو تھا
 خلق مستقی ہی جو بحر عطا و برکت
 رہ گئی میں در در زبان ملک حاکم
 باقی شدہ لبانیر و توفی انجیات

لطف فرما کہ زخم میگذرد و تشنه لب

| | |
|--|---|
| <p>امج سید مرادی میرنی ای سرور نیز در چو کعبه جاؤن بیدار کس در</p> | <p>حاجی جرم امم شافع روز محشر چشم رحمت بپشت تو من انداز نظر</p> |
|--|---|

القریشی بقی ہائے و مطلب

سرنگون نام و مینای حقیر و خاص
چشم نم سبز پلایان غفرین شوق و محراب

آمدہ سو توفیق دے گی پھر ویرمان طلبی

خمسیند لال صاحب لکھنؤ کے المتخلص بشکفتہ ۱۱۰

کربای سوبان چو بی تو در جنگی عسکر و فرات
 زان کسب آید نو در جنگی عسکر و فرات
 لا سکان سیاهی زان کسب آید نو در جنگی عسکر و فرات
 و جگر سیاهی زان کسب آید نو در جنگی عسکر و فرات
 شیب و جگر سیاهی زان کسب آید نو در جنگی عسکر و فرات
 شیب و جگر سیاهی زان کسب آید نو در جنگی عسکر و فرات

[illegible]

دو عالم این بود عالمی که در عالم است و عالمی که در عالم نیست
 دل و جان با دولت و عجب غیبی
 نور و نور که در عالم است و نور که در عالم نیست
 حسن و حسن که در عالم است و حسن که در عالم نیست
 زین عالم که در عالم است و زین عالم که در عالم نیست
 نور و نور که در عالم است و نور که در عالم نیست

دو عالم این بود عالمی که در عالم است و عالمی که در عالم نیست
 دل و جان با دولت و عجب غیبی
 نور و نور که در عالم است و نور که در عالم نیست
 حسن و حسن که در عالم است و حسن که در عالم نیست
 زین عالم که در عالم است و زین عالم که در عالم نیست
 نور و نور که در عالم است و نور که در عالم نیست

| | |
|-------------------------------------|------------------------------------|
| ماه سی ماهی تک مشرب قفس این | گوهر پاک وجود تو شد از ملک عرب |
| زبان سبب آن قرآن زبان عربی | |
| ماستون به یکدیگر براق جالاک | عرش اعظم سی بر کوهی جو شاه لاک |
| غیب سی آئی به آوار که اسی جالاک | شب معراج عروج تو گدشت از افلاک |
| مقامیکه رسیدی رسیدی بهی | |
| تری دیدار با شوق چون بیدار | هنرمین چون مر می بیند مگر شوق جبار |
| مین بی محروم سون یک و ز هزار و هزار | بدر فیض تو استاده بصد بحر و بیار |
| همچو زنگی نمینی رومی و طوسی حکمی | |
| یابنی رحم کرو و بتو خبر بوجدی | شکل شاد انگوی شد و یکسا و پنی |
| شوق دیدار من بی بی باقی و | سیدی انت جیبی و طبیب سیدی |
| آمن سو تو قدسی بی درمان طلبی | |
| خمسه میان خان صاحب دهلوی صفری تخلص | |
| ای خوشبخت بهار که یلا چمنی | شان نبون کی ترش شایه دیشان دلی |

۲۹
 قیامی اعظمی که در عالم است و قیامی که در عالم نیست
 شب معراج عروج تو گدشت از افلاک
 بختیکه رسیدی رسیدی بهی
 گوهر پاک وجود تو شد از ملک عرب
 نور و نور که در عالم است و نور که در عالم نیست
 حسن و حسن که در عالم است و حسن که در عالم نیست
 زین عالم که در عالم است و زین عالم که در عالم نیست
 نور و نور که در عالم است و نور که در عالم نیست

دو عالم این بود عالمی که در عالم است و عالمی که در عالم نیست
 دل و جان با دولت و عجب غیبی
 نور و نور که در عالم است و نور که در عالم نیست
 حسن و حسن که در عالم است و حسن که در عالم نیست
 زین عالم که در عالم است و زین عالم که در عالم نیست
 نور و نور که در عالم است و نور که در عالم نیست

[illegible]

زان شده مشهور آفاق نشانی
 زو جان نوری بر روی انوار
 زانکه زده نوری نوری نوری
 زانکه زده نوری نوری نوری

| | |
|-------------------------------------|-----------------------------------|
| هری پید فلک عرش و ملک ارض و بی | بلکه هر چیز ز ذات نوای عالی نسبی |
| میرا احسان گردن پیرشایسته | مرحبا سید کی مدنی العرسے |
| دل و جان با فدایت پر عجب خوش بقدر | |
| حسن یوسف کا نهو حسن کیون نیری کم | کیونکہ ہی حسن خدا نیری مقابل تمام |
| دیکھ کر روی نهو کیونکہ خل نیری کم | من پہل بجال تو عجب حیرا تم |
| ان شاء اللہ چ جمالست بدین بوالعجب | |
| انہی سی بجھے نسبت بنہی تکیا | حور و غلمان فرشتوں سی تکیا |
| حکم سی اپنی کیا حق بجھی جید | نسبت نیست بذات تو بنی آدم را |
| برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی | |
| گیا کر طی شب معراج کو بسا توں دشت | دیکھا سدر اکا عرش کو اور دشت |
| لاسا کا کہی اسی ات کیا گلگشت | شب معراج عروج تو ز افلاک گشت |
| بقا سیکر سیدی نرسد هیچ بنی | |
| جو بڑ ہی نعمت نیری کیونکہ وہ ہر کام | دین نیامین پہلا اسکا کیونکہ انجام |
| فوز فردوس میں ہو جلی مری ایران | نخل لبان میں نہ تو سر سبز دام |

نسبت نسبت ایک کار و نہایت
 بین جان جی گز کار و نہایت
 کہ یکہ لا و چکاند و نہایت
 و چاکنیت بین انہی لاک نوای علی

۵۳

لطیف و ناکر خدا عید ز دانش لای
 ای تو جان بخش بنی آدم و جان سپار
 بین سقرانی سیدی مدنی و علی علی
 در پر عافری زری طیب نان علی
 سیدی انت جیدی طیب و علی
 آدمہ سو نو قدسی بی درانی علی

دل و جان با فدایت پر عجب خوش بقدر
 ان شاء اللہ چ جمالست بدین بوالعجب
 انہی سی بجھے نسبت بنہی تکیا
 حکم سی اپنی کیا حق بجھی جید

[illegible]

مجلس سید بنی امی المرسد
اینها غرض کسین فیت شطاعت علم
دیکو کسان ترمی عرض کی برون
مردان و دونه بنی حکا بنین بدنی
تلفرتی و بی حسد اندامکم
چشمه مجاور شاه باوشاه
سید بنی برون مان علی

دل و جان با وفاداریت چرخ خوش لقی
 تیری ہی نور سی بر نور جد و شادوم
 سن پیدل بحال نو جب حیرانم
 دل و جان با وفاداریت چرخ خوش لقی
 تیری ہی نور سی بر نور جد و شادوم
 سن پیدل بحال نو جب حیرانم

| | |
|-----------------------------------|-------------------------------------|
| دل و جان با وفاداریت چرخ خوش لقی | |
| تیری ہی نور سی بر نور جد و شادوم | سن پیدل بحال نو جب حیرانم |
| الہ اللہ چہ چاہست بدین بوالعین | |
| تجگو ر خالق کو بنین پیدا کرتا رہے | پھر کبھی بارش و سہا ہو نہ پیدا اصلا |
| گرچہ اولاد میں آدم کی ہو تو پیدا | نسبت نیست بذات تو نبی آدم را |
| بر تر از عالم آدم نو چہ عالی نسبی | |
| جب گیا سو ملک کی زمین چلی دشت | دیکھی باغ بہشت ایک سی لک پر شہت |
| کرچا گلشن نہ چرخ کی بر نہ گلشت | شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت |
| بمقامیکہ سیدی نرسد سیج نبی | |
| ابر احسان کرم سی تیری سر پر نام | نر خلق سی تیری جہان پر نام |
| ای خرو تازگی افزائی باض اسلام | نخلستان بدین ز تو سرسبز نام |
| زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین بطی | |
| سوی عیسیٰ خداؤ و جہان مامو | و میں نازل ہو میں نوریت او چیل |

دل و جان با وفاداریت چرخ خوش لقی
 تیری ہی نور سی بر نور جد و شادوم
 سن پیدل بحال نو جب حیرانم
 دل و جان با وفاداریت چرخ خوش لقی
 تیری ہی نور سی بر نور جد و شادوم
 سن پیدل بحال نو جب حیرانم

دل و جان با وفاداریت چرخ خوش لقی
 تیری ہی نور سی بر نور جد و شادوم
 سن پیدل بحال نو جب حیرانم
 دل و جان با وفاداریت چرخ خوش لقی
 تیری ہی نور سی بر نور جد و شادوم
 سن پیدل بحال نو جب حیرانم

دل و جان با وفاداریت چرخ خوش لقی
 تیری ہی نور سی بر نور جد و شادوم
 سن پیدل بحال نو جب حیرانم
 دل و جان با وفاداریت چرخ خوش لقی
 تیری ہی نور سی بر نور جد و شادوم
 سن پیدل بحال نو جب حیرانم

کبدین نهو با غنای نظم جان من
 زان بر خیزد و چون در کعبه
 سبزه خنجر زین خاک و طبع
 زین خنجر زین خاک و طبع
 زین خنجر زین خاک و طبع

| | |
|------------------------------------|---------------------------------|
| من بیدل بحال تو عجب حیرانم | افتد افتد هر جا است بدین |
| نور کا نیزه جلوه ای سبزه من و سما | کوئی انگ نهوا و نهوا کا نهوا |
| فاتح حسین تر از وصفی شاه اودا | نسبت نیست بذات تو نبی آدم را |
| برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی | |
| ابر حیرت هی تو ای شاه علیک انصوات | به تصویر شیرین کاتری تو دنیا |
| تو تو به تلخی سکرات باز فیهیات | ما به شنه لبانیم و توئی آب حیات |
| لطف فرما که ز حد بگذرد نشه لب | |
| جب گبارش میست به نیشانه کولا | تقی صد انت جیبی و بان شکر پاک |
| روح موسیقی گها جوم بیز انراک | شب سراج عروج تو گذشت از افلاک |
| بفایمیکه رسیدی رسد بیج بنه | |
| دل چو کشتیچه آفریده صفت ایدوم | تن چو کشتی بیره بی آشیانه کشتام |
| جھکوه سبز کز ای ابرجبار انعام | نخل لبان نهیز تو سر سبز بدام |
| ز ان شده شهره آفاق بشیرین رطبی | |
| کیون نهوارض مقدس شهاب نظر | کیون نهوا بقیامت کبر است |

بکین عجز و کین
 انکسالت انکسالت
 انکسالت انکسالت
 انکسالت انکسالت

۵۷

کبر رسول عربی بر بیان قدس
 سیدی انت جیبی و طیبی
 آن سو تو قدسی پنهان طیبی
 حشمه مولوی عجم العزیز

صاحب غریب و مختص
 کنایه ای رسول اور کوئی ایامی
 کنایه ای رسول اور کوئی ایامی
 کنایه ای رسول اور کوئی ایامی
 کنایه ای رسول اور کوئی ایامی
 کنایه ای رسول اور کوئی ایامی

| | | | |
|--|--|--|--|
| <p>ایک صافی سی پلہ کوئی پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے</p> | | <p>ایک صافی سی پلہ کوئی پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے نہ پانی نہ لے کر نہ دے</p> | |
| <p>من بدین جمال تو عجب حیرانم کون ہی جسکا ہو تیری ہر اہلستا سچ ہی آدم ہی کو نسبت ہو تو بالاد</p> | <p>اللہ اللہ جہ جمالت بدین العجب کہ قابل من تیری عجبی خیر و خیر نسبتے غیت بذات تو ہی آدم را</p> | <p>من بدین جمال تو عجب حیرانم کون ہی جسکا ہو تیری ہر اہلستا سچ ہی آدم ہی کو نسبت ہو تو بالاد</p> | |
| <p>برتر از عالم و آدم تو جہ عالمی نسبی کہ کی طی حضرت عجب کی ہرانی دشت نہی انکو بھی لگی کی یکسر گلشت</p> | <p>جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت شب سحر کی تیرے جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت</p> | <p>برتر از عالم و آدم تو جہ عالمی نسبی کہ کی طی حضرت عجب کی ہرانی دشت نہی انکو بھی لگی کی یکسر گلشت</p> | |
| <p>اجرت سی تیری بندہ پایا کام شجرہ سنی ملت بندہ شجرہ انام زان شدہ شجرہ افاق بکیرین طوبی</p> | <p>شربت لطف سی تیری ہوا شربت نوال انسان بدینہ زانو سر سبز انام زان شدہ شجرہ افاق بکیرین طوبی</p> | <p>اجرت سی تیری بندہ پایا کام شجرہ سنی ملت بندہ شجرہ انام زان شدہ شجرہ افاق بکیرین طوبی</p> | |
| <p>ذات ہیں اسکی ہر شہا کہ شہر فرمایا یور اسکی عزت ہوئی تیری ہی سبب نظر زان سبب یہ قرآن خیر بان عجزی</p> | <p>تیری عزت ہوئی تیری ہی سبب نظر ذات پاک تو در بنگار عرب کہ نظر زان سبب یہ قرآن خیر بان عجزی</p> | <p>ذات ہیں اسکی ہر شہا کہ شہر فرمایا یور اسکی عزت ہوئی تیری ہی سبب نظر زان سبب یہ قرآن خیر بان عجزی</p> | |
| <p>آدمی فکر تو سطر کار کہی ہر دم اور واجب ہے کہ وہ صد زیادہ ہو کم</p> | <p>آدمی فکر تو سطر کار کہی ہر دم اور واجب ہے کہ وہ صد زیادہ ہو کم</p> | <p>آدمی فکر تو سطر کار کہی ہر دم اور واجب ہے کہ وہ صد زیادہ ہو کم</p> | |

[illegible]

سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته

| | |
|-------------------------------------|------------------------------------|
| انده اند چه جهالت بدین بوسه بچسبیده | |
| ظواهر صوفی السانین تو خلق هوا | پر تری رتبه کو انسان کوئی پونهجا |
| ذات والاهی تری منظر انوار خدا | نسبت نیست بذات تو بنی آدم را |
| هر تر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی | |
| چشمی هم می تری پر نور زین کاشان | ترجیح است به بنایه فلک در طربش |
| بی ملکشت ترین بی چمن جنت بهشت | شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت |
| بقایمیکه رسیدی نرسد هیچ بنی | |
| قطره افشان به پیمانه تیر البراکرام | نرسد آبادی کوی نه ریاض الملک |
| اورم بر او پر گل اسید و امان نام | نخلستان بدین نه تو سر سبز بام |
| زان شده مشهوره آفاق بشیرین طبعی | |
| دو چرخ از بسطی چون کبریا بفرغ غفر | پهلی پیدا کیا اخشی سر سبز تیر انور |
| اورم هر علم به جان کنی دیا بجم جمود | ذات پاک نو در چو یک عرب و ظمور |
| زان سبب آمده قرآن بزبان عربی | |
| و هم تری سرور برود و عالم | انبیا اکملین بجهاتی برین بی خدیم |

سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته

۹۱
 دلیلی تخلص عیش

سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته

سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته
 سر زاندهی که کجا پیوسته

غنیمت است که در این طریقه ایستاده ای
 از این دنیا که در این دنیا ایستاده ای
 در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای
 در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای

| | |
|---------------------------------------|-----------------------------------|
| نخل لبان بدین ز تو سر سبز دنام | زان شده شهره آفاق شیرین بکرا |
| آسمانی نه تر ایسا بی کجا بعد در | حق بی سبوت کیا سبقتی در مارو |
| ایک روز استکبابان کرتی برین لعل | ذات پاک تو در خاک عرب کمر دلو |
| زان سبب آمد قرآن بر زبان عربی | |
| گلشن ملک اور باغ بهی جنت کی شجر | طرفه العین عین الیها کیا توفی گشت |
| قرب تو سین گشتی تویی بر کسی دشت | شب معراج عروج تو را فلک گشت |
| بقا میسر رسیدی از رسیدی بخی | |
| دلیش رسیده که کیو مگر برین ایضا ام | کیون نه مهربان جانت عمری گردن خم |
| چو توانمده اور برتری بتا کیا عینی ستم | نسبت خود بگت کردم و لبس غم |
| زانکه نسبت بگت کو تو شدی ادبی | |
| هی سوا نیره پرورشید قیامت | عین بی شکر شیرین چه عکس می بینم |
| عرض کرتی برین سپه با ندهی الی است | ما به تشنه لبانیم و تویی آبجیات |
| لطف فرما که ز حد میگذر و تشنه لبی | |
| هی تری ذات مقدس رسول عطا | النجایه تری قربان بوی امی ابی |

در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای
 در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای
 در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای
 در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای

۴۳

در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای
 در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای
 در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای
 در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای

در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای
 در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای
 در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای
 در این دنیا که در این دنیا ایستاده ای

۶۴

سنتی و اکثری و این چنین علی
 طاعتشان نمی کسی بیان
 نیست بدست بدست و علی
 بدست از عالم و مردم و علی
 علی نام جهان و علی نام
 بدست بدست بدست بدست
 بدست بدست بدست بدست

[illegible]

از این کتاب فی حاصل نیست
 دل جان باد غلات
 فانیست در آن بی شمع
 مظهر کبریا
 سبیل جهان
 اشد تدبیر
 از اسرار خدا
 در این کتاب

[illegible]

45

نایاب بود و نام خدا سر تا پای
 بنیست بیدایت بقی آدم را
 یزدان عالم و آدم و به علی نبی
 و جنت می آری دوم کبریا
 کبریا و پوی بیاب خلق می تمام
 خلق را و پوی بختی تا تو شایسته
 شاه افغان و پوی بر پیکر تمام
 شاه افغان

| | |
|-----------------------------------|-----------------------------------|
| جسکو مویش آیا اسنی پھر بھی کیا دم | من بیدل بحال تو عجب حیرانم |
| اللہ اللہ جہ جالت بدین ابو العجی | |
| تن لہر کی رسائی کا وہ آعلیٰ دشت | جس آوایام ملا ایک بھی خضر دل دشت |
| روز روشن کا پہلا کیا نیسان لگاشت | شب معراج عروج تو زانلاک گشت |
| بمقامیکہ رسیدی نرسد بسچ پنج | |
| روم و ایران غرقند و بخارا اور شام | کہہ دو کا بل قند مار و جہنم تمام |
| کوئہ شہر جو تجسی ہنوا شیرین کام | نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز نام |
| زبان شدہ شہر آفاق بشرین طبرجو | |
| مرض بحر سیافر کی نوبت بہی | کہ ہی دشوار اسی ٹھینا اور ایشا ہی |
| نسہ وصل دیکر بے شفا دی طلبی | سیدی انت جیبی و طلبی |
| کہہ سو تو قد ہی پڑے دربان طلبی | |
| خمسہ میان فنا صاحب | |
| اگر انسان تیری حق تو ہی ملی دلی | تیری تو میری بین لفظ فرشتہ کی ملی |

لا یجوز ان یلین الی الملک الذین علی عرش صلاخه
 فیما کان سبت بل ان یلین الی الملک
 الذین هم علی عرشهم فیما کان سبت
 بل ان یلین الی الملک الذین علی عرش صلاخه

خوشی آدم است بکافور ای ای غرض
 چه نیست پادشاه نو بنی آدم را
 لا اله الا الله آدم نو بنی آدم را
 سید و پادشاه کیس کوه خیمه بیای
 کیون من صدق بگویم چو کای
 شب عروج عروج چو کای
 قورقور سیدی نو بنی آدم را
 قورقور سیدی نو بنی آدم را
 قورقور سیدی نو بنی آدم را

لایانہ کتب خانہ
 بی بی تھان کالج
 نخلستان میں
 زراعت و صنعت
 ایضاً الفصحا
 جو کہ ہون
 جو کہ ہون

49

بیت این ستاد بی بی شکستگان بازو الم
نسبت خود رنگ کرم و پس منقلب
زانکه نسبت بسک کو توشننی کادوبی
پرو و جسم کو بیام صد عشر بهیات
اور کیم پنجمی کیم کو نهی بیات
بلیم نشه لیایم دونی انجیات
خدیگه زدن نشه بیات
ای مزار

| | |
|----------------------------------|---------------------------------|
| آتش جبرستی تابی بین تری جم بہیات | مانہ نشہ لبانیم و توئی آبجیات |
| لطف فرما کہ ز حد میگزد و تشنہ لب | |
| در و عصیان کہ ہی آتش مری سیمیز | لطف فرما کہ یہاں صبحی شفا پا ہی |
| جز تری کس نے کہی فضل بقول قدی | سبیری انت جیدنی طیب فابی |
| آمن سو تو قدسی بے در مان طلبی | |

خمسیر حسن غلیصاحب ترمذی تخلص منہا

| | |
|--------------------------------------|-------------------------------|
| ترا تداخ خدا خود ہی سولِ شری | کہی لیں و طامائینِ نیری ہی |
| ابنیا بحسبِ انہیں کوئی بعالیٰ ہے | مرجا سید کی مدنی العری |
| دل و جان باد فدایت پر عجیبِ بخش لبتے | |
| ذاتِ والا ہی تری باعثِ بود آدم | نیری ہی نورِ سارک سنی شری قلم |
| منظرِ نورِ اطمنی نوایِ شاہِ اسم | من بیدلِ تجال تو عجب جیرا نم |
| اللہ اللہ جنجالِ دین بوسلجے | |
| نیری باعثِ ہوئی پردہ عالم سپدا | شانینِ شری عدا کھا مار کھنا |

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 وبعد
 انما هو من فضل الله
 عز وجل
 انما هو من فضل الله
 عز وجل
 انما هو من فضل الله
 عز وجل

| | |
|------------------------|-----------------------|
| بسم الله الرحمن الرحيم | الحمد لله رب العالمين |
| والصلاة والسلام على | سيدنا محمد وآله |
| وبعد | انما هو من فضل الله |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |

| | |
|------------------------|-----------------------|
| بسم الله الرحمن الرحيم | الحمد لله رب العالمين |
| والصلاة والسلام على | سيدنا محمد وآله |
| وبعد | انما هو من فضل الله |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |
| انما هو من فضل الله | عز وجل |

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 وبعد
 انما هو من فضل الله
 عز وجل
 انما هو من فضل الله
 عز وجل
 انما هو من فضل الله
 عز وجل

کونسی سحر اگر عقل کا اسکے ہی ہو
 ذرا نہ پاک تو دریا کا عرب کر دیکھو
 پیری ہی قہر قدیم سے اس کے
 فکر ہی آیا تری بس اب ہی الی

| | |
|------------------------------------|------------------------------------|
| کونسی سحر اگر عقل کا اسکے ہی ہو | اس کے نہیں کسی کی نہ تہو و دور |
| ذرا نہ پاک تو دریا کا عرب کر دیکھو | ذرا نہ پاک تو دریا کا عرب کر دیکھو |
| پیری ہی قہر قدیم سے اس کے | پیری ہی قہر قدیم سے اس کے |
| فکر ہی آیا تری بس اب ہی الی | فکر ہی آیا تری بس اب ہی الی |
| آئندہ سو تو قدسی ہے دریاں طلبی | |

جسمہ سیرزا منجہا صاحب المتخلص فسون

| | |
|------------------------------------|---------------------------------|
| اولیا و نسبی کہ کبار تبر علی نبی | بر و شرف حق کی کجاویں الی |
| شان و میگ کہ جس انسے شادی | مر جا سیدی مدنی العمر نے |
| دل و جان با وفایت جو عجب شرف تھی | |
| نور و وصل علی کی سنجہ ہل کی | کرتی تسبیح فرشتی ہی ہر ہو کر |
| محویت ہیں اسی فکر میں نو عالم | من سیدل بجال تو عجب حیرانم |
| آئندہ اچھا چھا است بدین ابو العجبی | |
| تہہ لسان فی نہ کیس کا رکھا | ابنا محبوب بنانیکو کیا تھا پسدا |

کونسی سحر اگر عقل کا اسکے ہی ہو
 ذرا نہ پاک تو دریا کا عرب کر دیکھو
 پیری ہی قہر قدیم سے اس کے
 فکر ہی آیا تری بس اب ہی الی
 آئندہ سو تو قدسی ہے دریاں طلبی
 جسمہ سیرزا منجہا صاحب المتخلص فسون
 اولیا و نسبی کہ کبار تبر علی نبی
 بر و شرف حق کی کجاویں الی
 مر جا سیدی مدنی العمر نے
 دل و جان با وفایت جو عجب شرف تھی
 کرتی تسبیح فرشتی ہی ہر ہو کر
 من سیدل بجال تو عجب حیرانم
 آئندہ اچھا چھا است بدین ابو العجبی
 تہہ لسان فی نہ کیس کا رکھا
 ابنا محبوب بنانیکو کیا تھا پسدا

کونسی سحر اگر عقل کا اسکے ہی ہو
 ذرا نہ پاک تو دریا کا عرب کر دیکھو
 پیری ہی قہر قدیم سے اس کے
 فکر ہی آیا تری بس اب ہی الی
 آئندہ سو تو قدسی ہے دریاں طلبی
 جسمہ سیرزا منجہا صاحب المتخلص فسون
 اولیا و نسبی کہ کبار تبر علی نبی
 بر و شرف حق کی کجاویں الی
 مر جا سیدی مدنی العمر نے
 دل و جان با وفایت جو عجب شرف تھی
 کرتی تسبیح فرشتی ہی ہر ہو کر
 من سیدل بجال تو عجب حیرانم
 آئندہ اچھا چھا است بدین ابو العجبی
 تہہ لسان فی نہ کیس کا رکھا
 ابنا محبوب بنانیکو کیا تھا پسدا

زان شده شمره افان زان کج
 بال کجی این چنین کج کج
 نروان تری با شمره افان
 بخت کجی زان کجی کج
 سید من تری کجی کج
 سید من تری کجی کج

| | |
|--------------------------------------|---------------------------------|
| اسی امید میکنم و ده می بقول تری | سیدی انت جیبی و طبیب لیبی |
| آمن سو تو قد کجی | درمان طلبی |
| خمسیر زانصیر الدین صاحب قناعت | |
| ای شفیق و دو جهان باشی و مطلق | هی منرا و ار تری مسند عالی نسبی |
| دی همین شربت دیدار که تشنگی لیبی | مرحبا سیدی کی صلی العرفی |
| دل و جان با وفایت عجب خوش لقی | |
| بهید و ده جو که کسی شخص او بر کد باد | شکاف تجریم و ده محرم سر اخدا |
| واه کیا و بر خدادادی اسی صلی علی | نسبت نیست بذات تو بنی آدم را |
| برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی | |
| ایک عیسی تری جلوی منی منی | غش منی لیبی منی سیدی شاه ام |
| اور یونی کھا و یکک تیر عالم | من بدیل بحال تو عجب حیرانم |
| اقتدالتد چه جالست بدن بوا العجبی | |
| مهر خسی تری بر نور زمین کاهر د | تری جلوی منی روشن فلک ز زمین |

زان شده شمره افان زان کج
 بال کجی این چنین کج کج
 نروان تری با شمره افان
 بخت کجی زان کجی کج
 سید من تری کجی کج
 سید من تری کجی کج

زان شده شمره افان زان کج
 بال کجی این چنین کج کج
 نروان تری با شمره افان
 بخت کجی زان کجی کج
 سید من تری کجی کج
 سید من تری کجی کج

[illegible]

نخله و خجانه نازه رانين سلام
 نخله و خجانه نازه رانين سلام
 نخله و خجانه نازه رانين سلام
 نخله و خجانه نازه رانين سلام

| | |
|---|-----------------------------------|
| بهر حاره طلبی آباهی حسابی الی | سندی انت جیدی و طبیبی سبی |
| آبده سو تو قدسی بچ دران طلبی | |
| خمسه شیخ مولی بخش صاحب کن میره تختا قلو | |
| دیگر کشا گوشتد بین تری شیا | نهری منطو خد انتج شفا عی طلبی |
| لب حیت بهی نیه مزه زیر لوی | مرحبا تید کنی مدنی المر س |
| دل جان باو ذرات چه عجبش لقبو | |
| حسن سیرنی عالم کا عجب کج عالم | کوئی بیخود نظر آیا کوئی دیکھا سید |
| دعوی یوسف کنان ہو اکبر نام | من بدین بحال تو عجب حیرانم |
| اللہ اللہ چه حالت بدین سبب | |
| نورہ صوبہ ہی کہ جب کا خلی آئینہ | نیز عاشق ہی خدا تو خلی کا شیدا |
| نجد انور کا حق عیا تجھ کو پتلا | نسبے نیست بذات تو بنی آدم را |
| بر تر از عالم و آدم تو چه عالی سنی | |
| تو ہی کام دو حجاب تو ہی ہی مقصودم | ابر احسان سیرنی میر ایک طوی کام |

۷۵

ی سز او را که بین میوه بین حاکمی
 لایب خیرین ی به ره رانی با بین مردم
 زانکه نیست بیک که پیشش دلی اولی
 سخت و نازده بین باو بین کیلی سیرت
 سوز عیان ویت در دوشی عی عی
 نظری تهر خدای توئی جویت

لطیف فرما که ز غدا سیرت
 سید صیصال کی بهر تان
 اب کوئی در مکان سیرت
 اب کوئی در مکان سیرت
 اب کوئی در مکان سیرت
 اب کوئی در مکان سیرت

[illegible]

خداوند عالم که در این عالم است
 و این عالم را با کمال قدرت و کرم
 و این عالم را با کمال قدرت و کرم
 و این عالم را با کمال قدرت و کرم

| خمسہ کیفی صاحبہ از خاندان امیر تیمور | |
|--------------------------------------|-------------------------------------|
| کسکا پندہ جو کوی بیج تری میر بختی | سنت الہی من ہی جب شخص فلاحی |
| حبذا ذات تری مایہ حاجت طلبی | مرحبا سید کی مدنی المرے |
| دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش نصیبی | |
| نور چھایر او بان نور حقیقت نمی ہم | دیکھ کر موسیٰ و اسمان کے روشن نام |
| نور چھایر نا بان ہی کیا ہی عالم | من بیدل بجمال تو عجب حیرانم |
| اللہ اندر چہ حال است بدین بوسے نصیبی | |
| ہمہ پیر روح قدس آپ کی ذات والا | عرش اعظم در دولت بہ کی صلی علا |
| خطبت بہ تہ والا پو شہا کس سے ادا | نسبت نیست بذات تو ہے اوم را |
| برتر از عالم و آدم تو بہ عالی نسب | |
| نوری تیری نور ہی زمین و آسمان | نور ہی بانی ہی بنا فلک زریں و آسمان |
| فلک شہت جہاں کے نور ہی گل گشت | شب حراج عروج نور افلاک گذشت |
| یقیناً مگر رسیدی نور سید ہیچ نہ | |

و این عالم را با کمال قدرت و کرم
 و این عالم را با کمال قدرت و کرم
 و این عالم را با کمال قدرت و کرم
 و این عالم را با کمال قدرت و کرم

۷۷

نور ہی بانی ہی بنا فلک زریں و آسمان
 شب حراج عروج نور افلاک گذشت
 یقیناً مگر رسیدی نور سید ہیچ نہ
 نور ہی بانی ہی بنا فلک زریں و آسمان
 شب حراج عروج نور افلاک گذشت
 یقیناً مگر رسیدی نور سید ہیچ نہ

نور ہی بانی ہی بنا فلک زریں و آسمان
 شب حراج عروج نور افلاک گذشت
 یقیناً مگر رسیدی نور سید ہیچ نہ
 نور ہی بانی ہی بنا فلک زریں و آسمان
 شب حراج عروج نور افلاک گذشت
 یقیناً مگر رسیدی نور سید ہیچ نہ

این جو که در دست نظر آید این یک دست
 نری است با نوغان خیار و می علم است
 یون هی اکبر و نه نامت با صفت گشت
 شیب سمن حرم نور افلاک گشت
 بنام سید سیدی زهر سمن
 فی نصاحتین جو که در عرب است
 بلاغت بین می و بی بی یارود

۶۰

هکذا نظر آید که با جو که در دست
 است یک نور و یک سمن
 زان سمن و نور و یک سمن
 دل مضطرب به حالت بی که در سمن
 سکه بود که با جو که در دست

سیدی اقامت صیقلی طبعی
 محمد مرادان علیجاتی
 المخلص مصطفی
 مراد بابا و صلیب
 ضلع راولپنڈی
 سید حسین
 سید

[illegible]

زان شده ستره افاق زمین طی
 باغ افانین میای میز اعلی
 زان شده ستره افاق زمین طی
 باغ افانین میای میز اعلی
 زان شده ستره افاق زمین طی
 باغ افانین میای میز اعلی

| | |
|--|------------------------------------|
| آدمه سونو قدسی کی در مان طلایی | |
| خمیه حافظ حکیم مسطر حسین خان صاحب کین تخلص | |
| یا رسول عربی انت حبیبی بنی | تجسس مرد و دی عالم کو بی مان طلایی |
| کب تر غمت کی لائق پیغمبرین | محبید کی بدستے العرسے |
| دل جان باد غایت چه عجب خوش لبتی | |
| والضحیٰ کی ہی روئی سنو کی قسم | کی ہی دالیل صفت زلف کی آرزو |
| دو دیدل کی کھاعرش فی ہم قدم | سرن بدیل بجمال تو عجب حیرانم |
| اللہ اللہ چه حالت بدین بوسه | |
| سجدہ آدم کو ملک فی جو بظیم کیا | نور پشانی میں اس کے ہمارے سر تھا |
| کیا تری شان بہار کی ہی شہا صلا | منبتی مذات تو ہی آدم را |
| برتر از عالم و آدم نو بہ عالی نشی | |
| ابر حست ہی تری ذات شدہ مقام | ہی محل باغ سجلی سرار و گل غلام |
| طو اور روضہ ضوان سے عرش خرام | نخل بہان بدیز تو سر سبز بلام |

رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی

۸۲
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی

رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی
 رات کی بربانی کو بربانی

زبان شکر آفاق شکر
 قلم غریب کلام شکر
 زبان شکر آفاق شکر
 قلم غریب کلام شکر

بنام سید محمد علی
 صاحب کرامت
 صاحب کرامت
 صاحب کرامت

| | |
|--|-----------------------------------|
| آدم سو تو مدسی پے دران جلو | |
| خمسیر منظر علی صاحب منظر تخلص مختار والی اگر گدہ | |
| تم بہ اظہر ہی شہادت علی صاحب جلو | عرض کرنا بھی ہی بہر آب ہی ایکٹ |
| مشک غنبری بان ہو کی کچھ نہیں بنی | مرجاستی کی مدنی المرنے |
| دل جان باوند ایت پچھتے شفق | |
| دیکھ کر حسن ترا حین ملک اور آدم | کوئی حیران کوئی ششدر کوئی بے پروا |
| اور یہ کہتا ہی ہوں مجھی تر آن کی مہم | میں بیدل بجال تو عجب جہرا غم |
| اللہ اذہدہ چالست بدین ہو العجب | |
| نور ہی ابی کیا نور کو تیری بیدا | سور اور فرسل ختم ہی بجگو کیا |
| شان شکر کو شری دیکھ فیر شتون لگا | نہتے میت بذات تو ہی آدم را |
| برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسب | |
| وہ ترا تیر کہ خود حق فی کیا تجھ کلام | بھی تپا پس را تیری در و او سلام |
| شوق فیض سی تازہ ہی عرب کہ مقام | نعل سبک مینہ ز تو سر سبز ملام |

۸۳
 لکھنؤ
 لکھنؤ
 لکھنؤ

لکھنؤ
 لکھنؤ
 لکھنؤ

[illegible]

[illegible]

مجلس شریف مولانا محمد شفیع صاحب
بول پتھریں شاہ غلام سادات علی اویسی
دعایاں و دعائیں حضرت شیخ الحدیث
محمد امجد علی رحمانی صاحب مدظلہ العالی
جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

سبب بدین بحال تو عجب حیرانم
 سبب توئی که در این عالم زشتی
 سبب توئی که در این عالم زشتی
 سبب توئی که در این عالم زشتی

| | |
|--|--|
| سن بدین بحال تو عجب حیرانم سبب توئی که در این عالم زشتی سبب توئی که در این عالم زشتی | الله الله چه حالت بدین بودی جلوه ذات توئی که صفت ذات خدا نفسی نیست ذات توئی آدم را |
| برتر از عالم آدم تو چه عالی نبی | |
| جب کید و ضد شر بهین توئی خرام اثر آب جبار که بی خاک اقدام | سبوی سحر قدم بوس اشجار تمام نخل لسان بدینه ز تو سحر بدم |
| زان شده شعله آفاق بشیرین طهور | |
| نیری جلوه کیمی هر رنگ کان عطر طهر صد مناف زین سیر اطلس هر با نور | ملک که کاهو اسرار زین رخا سحر گوهر پاک تو در خاک عرب کرد ظهور |
| زان سبب که قرآن بزبان عربی | |
| ویکجی هر بل جو در بانگ شری شاه کبی از راه ادب نهجی هر ای حرم | سر کی بل و ور کی لی و حرمی قدم نسبت خود بگت کردم و بس نفی |
| زانکه نسبت بسبب که تو شذلی ادنی | |
| بنجر شش کی شری حشر عاکم ایات | تجسسی بر لبین حیوان جاد او بنا |

سبب توئی که در این عالم زشتی
 سبب توئی که در این عالم زشتی
 سبب توئی که در این عالم زشتی

سبب توئی که در این عالم زشتی
 سبب توئی که در این عالم زشتی
 سبب توئی که در این عالم زشتی

سبب توئی که در این عالم زشتی
 سبب توئی که در این عالم زشتی
 سبب توئی که در این عالم زشتی

کمال و این عالم را
 بآتش آید و تو بی
 لطف زانکه در حدیث
 نشسته و سوزنده
 لعل کینه نری
 این دین را در
 سیدی این دین
 این سوختن و
 خشم و کینه

| | |
|------------------------------------|-----------------------------------|
| نسبت نیست بذات تو نبی آدم را | بر تر از عالم و آدم توحه عالمی |
| بجسته وقت شفاعت بسجود و خجاست | بجسته سحر و جادو کام طلب بر ناکام |
| ای در بحر کرم وی گل گلزار امانام | نخل لبان مدینه ز تو سر سبز امان |
| زان شده شهره آفاق بشیرین طبعی | |
| مخاع کعبه جو بهت فضل و بلاغت | او فصاحت مین سبب کجی توی گوید |
| نزد حق لاف و گداز اف انجا بود شکوه | ذات پاک تو در نگاه عرب کبر و طعنه |
| زان سبب من قرآن زبان عربی | |
| حیکه کی گلشن افلاک کی تونی گلگشت | و هم می تجسی ایچجه کسیر سوسود |
| تا ز بس رخس تر ابرق صفت چرخ | شب سراج عروج نور افلاک گد |
| بمقامیکه رسیدی نزد هیچ نبی | |
| تو ہی گلزار عطا تو ہی بحر کرم | تو ہی خورشید و فانوس ہی لطف اتم |
| ای ملایک چشم و هم شمع و عیسی دم | نسبت خود بگت کردم و بس منفع |
| زانکه نسبت بس که کو تو شد لی ادبی | |
| نشسته وصل بر پی پیر پیرین ہی درشت | هم به پایزل مین پیر پیرین کیا آفت |

تو وطن پر او نهاده دار
 هم خاص و هم
 قدسیان این دین
 کیون به یوایس قداجی کی جز طبعی
 شب سراج و بی غیبه نوزای بی
 ۶۸
 در حاکم سیدی مدنی
 دل و جان با وفات
 چون فدا بخوبی
 این دین را در
 سیدی این دین
 این سوختن و
 خشم و کینه

این دین را در
 سیدی این دین
 این سوختن و
 خشم و کینه
 این دین را در
 سیدی این دین
 این سوختن و
 خشم و کینه

در روز خلعت زان پیر پیر قوی
 سیدی انت جیبی طیب سیدی
 حسن سیدی علی صلیب
 بالین الغریب سیدی عالی سیدی
 شافعی حنفی کیون خلقی سیدی

| | |
|-------------------------------------|-----------------------------------|
| نخل لبان مدینه ز تو سر سبز نام | زان نند شهره آفاق شیرین طبعی |
| هوئی اری و احسنی اری و احسنی | هناخته خرم رسل گردن جو حلقه منظره |
| طرح اسلام هوئی کفر هوا خلق من | ذات پاک تو دین پاک عرب کرد و ظهور |
| زان سبب آن قرآن زبان عربی | |
| جسم لغوی تری جیبی اری قی گشت | چرخ هوی گرم روی اسکی اکی گشت |
| نیلند القدر کی هوی هو گئی بس قی گشت | شب هجران عروج تو ز افلاک گشت |
| بقا سبک رسدی نرسد سبج بنی | |
| رگهی سپید آهین گرم چه خدانی عالم | لیک تجسنا لکیا کوئی جهانم آدم |
| بهنی طاعت سری کو پنجه من کوهن کلم | نبت خود بگ کردم و بس منظم |
| زانکه نبت سبک کو متوشندی ارمی | |
| هوئی سموری تو حیات صفا | بھی باها که سایه نهوا جسم کات |
| ساقی کوثری تو ای حضرت عالی بیت | ماهی شنه لبانیم و توئی آبجیات |
| لطف فرما که ز حد سبک زد و قشع لبی | |
| روز محشر من چو بآن کوهن قشع | اسکتری فروط گرم سری ابریمی |

ان تک ای سیدی مدنی الی سر
 سبب سبب کی دانت عجب شریف
 دل جان دانت عجب شریف
 سن علم و نور حق سن کاظم
 اکرم سیدی سبب سبب سبب

۶۹

نیل لبان قوی حریف
 الله چه حال بدین بوسه
 زینال ایدیل ای تو یا سوا لا
 اسی عجب سبب سبب سبب
 صلیب آدمی هوا خلق من کوهن
 سبب سبب سبب سبب سبب
 زان زان عالم آدم توئی ارمی

زان نند شهره آفاق شیرین طبعی
 نخل لبان مدینه ز تو سر سبز نام
 هوئی اری و احسنی اری و احسنی
 طرح اسلام هوئی کفر هوا خلق من
 ذات پاک تو دین پاک عرب کرد و ظهور
 زان سبب آن قرآن زبان عربی
 جسم لغوی تری جیبی اری قی گشت
 نیلند القدر کی هوی هو گئی بس قی گشت
 بقا سبک رسدی نرسد سبج بنی
 رگهی سپید آهین گرم چه خدانی عالم
 بهنی طاعت سری کو پنجه من کوهن کلم
 زانکه نبت سبک کو متوشندی ارمی
 هوئی سموری تو حیات صفا
 ساقی کوثری تو ای حضرت عالی بیت
 لطف فرما که ز حد سبک زد و قشع لبی
 روز محشر من چو بآن کوهن قشع
 اسکتری فروط گرم سری ابریمی

کسیدی این جمعی را به نام کسیدی
 آنکه سواد و تفسیری بی دران بلد
 کسیدی این جمعی را به نام کسیدی
 آنکه سواد و تفسیری بی دران بلد

| | |
|-----------------------------------|-----------------------------------|
| زبان سب آمده قرآن نربان علی | زبان پاک تو در خاک عرب کرد مهر |
| رو بر و حسی پیه اوج فلک نیست | نقش پای می رسم تو سن به نیر ایلاد |
| شب سمرج عروج تو ز افلاک گذر | بی اتمت جسد پاک تو در خاک گشت |
| بقا سیکه رسیدی رسیدی بهی | |
| کیونکر اس زخم جگر کو بدید بر این | کیا کمال و عشق مین ایوای سم |
| نسبت خود سبکت کردم و بس غم | بابه بندگی خویش هر دریافت دلم |
| زانکه نسبت بساک کو نمون شدی ادبی | |
| بهو لیت مجری اس روز بهما فرات | اسی مری بجر کردم واسطه روز نجات |
| بایسته شنه لبانیم و تویی آجیات | ابدا چیکه کارین پیه عین هر صفا |
| لطف فرما که ز حد میگزد دلش نه لبو | |
| خلعت کفر سوئی دور زدن سیکه | سجده می نهی هوا شیه والا اکثر |
| چشم حیرت بکشتا سوسن انداز لفظ | نور اسلام تری ذات سی بهی گهر |
| ایقریشی نقی با | |
| لطف پر تیری نمون کی فقط الوی | سو سدا پنی اینین کچه بچی دایه |

این کسیدی این جمعی را به نام کسیدی
 آنکه سواد و تفسیری بی دران بلد
 کسیدی این جمعی را به نام کسیدی
 آنکه سواد و تفسیری بی دران بلد

کسیدی این جمعی را به نام کسیدی
 آنکه سواد و تفسیری بی دران بلد
 کسیدی این جمعی را به نام کسیدی
 آنکه سواد و تفسیری بی دران بلد

کسیدی این جمعی را به نام کسیدی
 آنکه سواد و تفسیری بی دران بلد
 کسیدی این جمعی را به نام کسیدی
 آنکه سواد و تفسیری بی دران بلد

| | | |
|----------------------------------|-------------------------------------|-----------------------------------|
| زبان سب آید و قرآن زبان عری | تو بهی اسد کجوب نام شخا آدم کا | تو نهو ما تو خدا کچه بھی نکو پیدا |
| برتر از عالم آدم تو بهی عالی سی | تو فی اعجاز سی مرد و نکو جدا یاد نر | رفک انفا س سی سخی کتری اکرا |
| لطف فرما که ز حد یگزرد نشه لپی | تو نبی اسد ارشدی ای مخز ام | تیری در واده کی گئی سخی مین |
| ز انکه نسبت یسب کو نوشند اولی | بزرگی ستخی ہی ای صحر یاه حج | نسبت خود یسب کردم نشه |
| در و فکر تحمل سے تری قریب کاوشت | تو بقا میک ز سیدی ز سب سچ بنی | غیر ممکن بی و ان شسب با هم گوشت |
| تو ہی مظلوم کوئی کر ساسد ادا دسی | هی دو ای مرض حرم شفا تیری | نسب سراج عروج تو ز افلاک گذر |

زان جان با دانه چرخش زان چرخ
 زان چرخش با دانه چرخش زان چرخ
 زان چرخش با دانه چرخش زان چرخ
 زان چرخش با دانه چرخش زان چرخ

| | |
|-----------------------------------|--------------------------------|
| زات پاک تو در پیکار عرب کرد و زور | زان سبب آفرین بران عربی |
| اندک زری گرد و دهن تو سن پاک | حسکه تعریف برین باغ خیال در کس |
| یونان خط جیبی که آید بهی چالاک | شب معراج عروج تو گذشت از افلاک |
| بقا میگرد رسیدی ز سرده هیچ بنه | |
| سرور اسه خطاسی خمیر آدم | بخشا میر گنده تو بی شفیق آدم |
| دکتر تباهی اسی با ناکه ذرات الم | نسبت خود بگت کردم و بش غلم |
| زانکه نسبت بسبک کو تو شذی اودی | |
| زاد میری کی هی حست نه تماشی | بلکه بی ایشین مخرج گنکار بهی |
| یاد میری که مراح بوشا امین بی | ستیدی انت جیبی طیب تبی |
| آمده سو تو قدسی بے درمان طلبی | |

خمس حافظ محمد قطب الدین صاحب و بلوی مشیر تخلص

| | |
|--------------------------------|-------------------------------|
| هی انری ذات و سید دم حاجت طلبی | رحمت برده عالم هی لقب تر اسبه |
| کبالق بمل علی بی بی والانیجی | مرحبا ستیدی مدنی العرس |

زان از عالم و آدم تو چه جانی
 و ز من جیبی که آید بهی چالاک
 جان ترین بی جباری جیبی تو
 مل جیبی که آید بهی چالاک

۹۳

زان شده شهره افان پیشین طبی
 ای حقیقت کی بی بوی زان پر نور
 بی از دلی بهتری باغ غدا کو مشهور
 زان پاک تو در پیکار عرب کرد و زور
 زان سبب آفرین بران عربی
 لا مکان کی با جیبی که آید بهی

بقا میگرد رسیدی ز سرده هیچ بنه
 سرور اسه خطاسی خمیر آدم
 دکتر تباهی اسی با ناکه ذرات الم
 زانکه نسبت بسبک کو تو شذی اودی
 زاد میری کی هی حست نه تماشی
 یاد میری که مراح بوشا امین بی
 آمده سو تو قدسی بے درمان طلبی

غزل ازین بحر خالت من کز ناله ایست
 زین ناله ای می غلغلایم و یو جا
 خیز رضا می یانای کجا کجا زادی
 لشکر و زور و شمشیر کجا زادی
 حقش کین زور کجا تو کجا ای
 با چویند زبانه بر تو ای اجیات
 لطیف

سیدی انجمنی و طبیعت کرم
یاره در دولی غم
درد خضای نام کویت یوست
لطیفه در نام کویت یوست
تشنه باغ و دولی انجمن
اینا کفی بین بخت
عین دیدار کی خوانان
شماره بی لبر اسرار علی
بیت کرم کویت و طبیعت کرم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

9A

[illegible]

دل و جان باو داد است به عجز و تنگنوا

ابو القاسم جالست برين بو العجم

برتر از عالم و آدم توحید عالمی نبی

۱۰۸

وہی ہے جو ہمیں اللہ کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔

زان خنده شرف آفاق
 بین بون غوغا و غوغا
 بین بون راجع بصیرتی
 زان کج نو دنیا کج
 زان سبب آید قرآن
 جاک از آتشی زوی شرک
 واسطی شرعی و شرک
 زان سبب آید قرآن

| | |
|-------------------------------------|--------------------------------|
| آدمه سو تو قدسی بی در مان طلوع | |
| خمسی میرزا علی صاحب نازین تخلص | |
| لوتی سو جانسی قمران گهی تخیر | اچی مخترمین بکادو کج میری تندر |
| لوتی بندیکا و سلیم دم حاجت طلوع | مر جاسید کی مدنی المری |
| دل و جان باو فدایت چه عجب خوش لقمه | |
| عورتین جمع تبین کج بکس اینا اوم | وصف یوسف و ده لکیر کج اینا اوم |
| دیکه تصویر تیری بولی پهنی بی مر | من بدیل بجال تو عجب جیرام |
| الله الله چه حالست بدین بوالعجب | |
| کهای آدم فی جو کهنه بواشته خفا | بخشش ای تیری صد گئی تونی |
| داوی حوانی بلا این تیری لکیر کج | نستیت بدایت تو بی آدم را |
| برتر از عالم و آدم تو چه عالی انجیر | |
| اوجلا بیلدی که میران جهان کج | اور گل حسن شویر کاسطرم |
| پهلوی پهلوتی بهون اچی شوقم | نخلستان نیر تو سر سبز بدم |

زان سبب آید قرآن
 جاک از آتشی زوی شرک
 واسطی شرعی و شرک
 زان سبب آید قرآن

۹۹

زان سبب آید قرآن
 جاک از آتشی زوی شرک
 واسطی شرعی و شرک
 زان سبب آید قرآن

زان سبب آید قرآن
 جاک از آتشی زوی شرک
 واسطی شرعی و شرک
 زان سبب آید قرآن

زان شده شمس و افغان سپهری
 زوزنیان سی و پنج جلد نور
 زان باریک شاه زمان مشهور
 زان یک نو و یک عمر که در دیوار
 زان باریک سی و پنج جلد نور
 زان باریک سی و پنج جلد نور

بجای که رسیدی از سید صاحب
 زوزنیان سی و پنج جلد نور
 زان باریک سی و پنج جلد نور
 زان باریک سی و پنج جلد نور

| | |
|---|----------------------------------|
| که ه سو تو قدسی پدران طلعه | |
| خمسید برالدین علیخان صاحب مهران نقشی تخلص | |
| ای گین ختم الله تو بی تم بے | هین تری نام بشرقی بی فدا و غرنے |
| مجر منکی تجی برآن ہی بخش طلبی | مرحباستید کی مدنی العرنے |
| دل جان باد فدایت چه عجبش لقبی | |
| حسن یوسف کا جو غوغا تاجا نہیں حکم | حسن تیری فی کیا کی قلم لیکو برہم |
| خواتین دیکھ کی غش آگیا تیر عالم | سن بیدل بحال تو عجب حیرانم |
| الله چه جالست بدین بو العجبی | |
| جسم انور کا تری سایہ زمین پر پڑا | ابر کا چہرہ شہنشاہ تری ساتھ را |
| سنگ خار تری پاؤں کی تلی موم ہوا | نسبے نیست بذات تو نبی آدم را |
| برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی | |
| پہلے ہجرت سی مدینہ تہا نہایت نام | تیری برکت سی قسم کی ہوشہرہ عام |
| یہ سچو خلافت ہی باعرا تمام | نخل سبحان میں نہ تو سرسبز نام |

۱۰۱
 زانکے نسبت دیکھ کو تو نشانی ادنی
 سخت ہی حشر کا دن اسوین لاکھون
 شدت پیاں جا تار پگا حروشات
 غنیمت تب نقہ جگر ہو کیل بہیات
 پانچہ نشہ دہانم و نونی زنجیات
 لطف و ناکہ زندہ سگند و تشہ لہجی
 بیون گنہگار کہ پہنچتہ ہین خط

دیکھ کی کیا برقیات میں ہنایت کی
 مان غلام کی زبانی و سیدی کر
 جس نہ حجت کما سوی من انداز نظر
 انظر فی غنی ناش و مصلحت
 کیا ہوتا اسدیل بناب پیران ہی
 کہ اعلیٰ لیسہ شمس علم ہین سہی
 عالم یاسین نقشی کا سہا ہی ہی
 سیدی انت جہی و طبع ہی ہی

| | |
|------------------------------------|--|
| آدمہ سو تو قدسی پی در مان طلبو | |
| حمزہ میان نامی حساب | |
| بن کی و صفین طغری جگر غم | انباؤ نکاحی سرتان تو امیری نذر |
| مرحبا سید مکی مدنی العرس نے | شان تیر سی عیان ہوئی ہی شان لی |
| دل و جان با وفایت چہ عجیب جوش لطیف | |
| مور و غلمان میں غلامی میں تیری | میں فلا تجر چمیان عرب اور عجم |
| سربل نکال تو جب حیرانم | جان ملکوت ہی تو با کہ ہی جان عالم |
| اللہ اللہ جہ جالت بدین بوسہ | |
| منظر نورغدا ہی رخ تابان تیرا | کیونہوں جن لشکر و ملک تجھ پر |
| نسبت نیست بذات تو بنی آدم دا | یک منظر جہی تجھ کو کہا کھا حاصل علم |
| برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نشی | |
| میرتہ نجم سی نہیں تہ تری سنگ کاکم | اس غم و رنج کسی کو نہ پوشا پانی |
| نسبت خود بسکرت کردم و بس نفیلم | کیسی گستاخی ہوئی مجھ سے کہوں کیا اسلام |

در این کتاب که در این شهر از قافله اش
 در میان کتب قدیم و جدید
 در این شهر از قافله اش
 در میان کتب قدیم و جدید

در این شهر از قافله اش
 در میان کتب قدیم و جدید
 در این شهر از قافله اش
 در میان کتب قدیم و جدید

| | |
|---|----------------------------------|
| آدمه سو تو قدسی پے در مان طلبی | |
| حتمه حکیم محمد نصر الله خالصه دہلوی المتخلص مول | |
| نام پاک احمد مختاری شیرازی بنی | تجسس ہے مجھ کو جہان میں مطالعہ |
| خوش لقب خضر رسل ہی تھی عالی نسبی | رحبا ستید کی مدنی النبی |
| دل و جان بلو فدایت چه عجب شوق لہو | |
| حسن پیشکش کا تیری عجیبی عالم | محبوبین دیکھہ جی رو ملک آدم |
| رفور و اسکی ہو احسن تیار بہریم | من بدین کمال تو عجب حیرانم |
| اللہ اللہ چه حالت بدین لبو العجبی | |
| چی حب اوڑ لب جو کہ تر نام خدا | انہ کی کیا ہی حجامتیں ہی ایسا |
| کوئی تجھ سے ہو عالم میں کجی ہلا | نسبتی نیست بذات تو بنی آدم را |
| برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی | |
| رونق بر گل و گلزار ہی تو خیر انکا | بر گل اور شاخ و شجر جہان ہی تیرا |
| وہ تو ہی ابر کرم باد شہ خاص علم | نخلستان میں نہ تو سر سبز دہرام |

۱۰۳
 زانکہ نسبت بسک کو تو شادی ہی
 صاحب خلق عظمیٰ اور تو ہی غصہ
 نوری تو ہی انور ہی پیر غلامان
 لطف تو را کہ ز حدیث گذشتہ ملی
 عرف کر ہی حال ایہ رسول علی

آدم سو تو قدسی پے در مان طلبی
 حتمه حکیم محمد نصر الله خالصه دہلوی المتخلص مول
 نام پاک احمد مختاری شیرازی بنی
 خوش لقب خضر رسل ہی تھی عالی نسبی

بی شفاعت کاری که بود و سید کرام
 نوری ایکه فاضل عالمی بود کرام
 صاف تقصیر بودی بجایه بود کرام
 نسبت خود بگشت کردم و بن کرام
 زانوقت لبیک گویند و بن کرام
 خدایا این بنی سابق و بن کرام
 بی ابر و ده بنی شریک و بن کرام
 نوری بکانت قدم می بین و بن کرام
 زانوقت لبیک گویند و بن کرام

زان سبب قرآن زبان عربی
 مضی جم بین دایا اند ظلمات
 مشک روز نوری ذات می بیند
 شکر خدمت بین ای عالمی
 منسج غایت و تونی اجبات
 منسج غایت و تونی اجبات
 لطف فرما که ز حد سبب و نشانی

بی خود و گاه تری باشم
 جز نوری ذات کی امید کنی
 عرض کنایه عبادت و قبول قدی
 سیدی انت جیبی و لبیب قدی
 آند سوخته قدی و لبیب قدی
 چشمه سید حیات اقدس
 صاحب و صفت خلق

| | |
|------------------------------------|----------------------------------|
| دایا و در به مطلع هی بعد با وری | مرحبا سید کی مدنی الهی |
| دل و جان باد ذات چه عجب خوش بقی | |
| آرزو بین هی کسای بی اکی عالم | بخشیدار بین شاه عرب اورم |
| دیکتا اکیو سیف تو به کسای و دم | من بیدل جمال تو عجب جبرانم |
| اللہ اللہ چه جاست بین بو العجی | |
| جیکتا داح جو خود آپ نور انور خدا | صفت هو سکتی بی ایسی کی کسای |
| آسمان بر بهی کسای بین ملائک بهی | نسبت نیست بذات نوری آدم را |
| برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی | |
| جو پیر ای نری ملت می با و نام | ابلی اسلام کا حاصل هو مقصود نام |
| مرقد پاک تر افیض خان او عالم | خلستان مدینه ز تو سر سبز نام |
| زمن شده شهره آفاق بشیرین طبعی | |
| عالم خالی کی جب چکا طی تو بشت | بهره و تیری قدم می بو بهشت و بشت |
| و اطمینانی تری کشا بان و تانک گشت | شب و مرجع عروج نور افلاک گشت |
| می فاسیکه رسیدی ز رسیدی بهی | |

دل و جان باد ذات چه عجب خوش بقی
 آرزو بین هی کسای بی اکی عالم
 دیکتا اکیو سیف تو به کسای و دم
 اللہ اللہ چه جاست بین بو العجی
 جیکتا داح جو خود آپ نور انور خدا
 آسمان بر بهی کسای بین ملائک بهی
 برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبی
 جو پیر ای نری ملت می با و نام
 مرقد پاک تر افیض خان او عالم
 زمن شده شهره آفاق بشیرین طبعی
 عالم خالی کی جب چکا طی تو بشت
 و اطمینانی تری کشا بان و تانک گشت
 می فاسیکه رسیدی ز رسیدی بهی

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۴۹
سید حبیب اللہ صاحب
مؤلف سید علی مدنی صاحب
مطابقت چینی و عربی
عربی و اردو و فارسی و ہندی

حسن بن محمد بن احمد

1

اود علوم عالی ای الهاده بیرونه گار
 بگو ای که کنی که حاجتین ایامه ناز
 برین فضل تو استاد به بعد جزوینا
 روی و طوسی و زنی منصف و حاجی
 اب یقیناً دل پر مردمی حاجت بی
 ای یقین تو بهی که ای که اود مردمی
 هم کما حاجت بدید که کی این کس کی
 ۱۰۸
 سیدی انت چینی طلبی
 آده سوزن و فاسی دران طلبی
 خسته خسته رانی یک طلب
 شاکر و

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

لطف فرما کہ زحرف صبح
 اتنی ہی جلد آجاسی کہ
 درد عسین موی اس کو بینائی
 رہی ہی سی دستور کچ ہے
 سیدی ان جینی طبیب ہی
 سنو نہ دسی دوران طبی

۱۰۹
مجموعہ صاحب حافظہ
صاحب زین العابدین
وہابیہ
شاہزادہ خزانہ نویں

وہی کہ جس نے اس کو پہچان لیا وہی ہے جس نے اس کو پہچان لیا

نعت و الامین کہو کہی حضور کی
زین بیدل جمال ہو عجب تر استغ
نور حسن بر بون بر نظر اس
نوی خور و کا کھانہ ان حضور
جان و دل کون فراخ بین
دل و جان باقداس

[illegible]

دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت

| | |
|-----------------------------------|--------------------------------|
| مرحبا سیدی مدنی العرسے | دل جان باد فدایت چرخ بخت |
| انجلیان اہل بی لکیر برچی آہو ہنچا | گردن چکری گیسر سجدہ کچا |
| سب لگی کہنی کہ ہی سایہ ذات بکنا | آدمی ہمینی نواریں حسن کا دیکھا |
| آدمی ہونا تو اسما کے سایہ ہوتا | جس کے سایہ نہ وہ نوید اہنچا |
| راہ کیا حسن کی شان ہی وصل علی | وہد کی حال میں چرخ بخت |

دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت

| | |
|------------------------------------|------------------------------------|
| مرحبا سیدی مدنی العرسے | دل جان باد فدایت چرخ بخت |
| ستار بانو نہ فرشتوں کی محمد کا نام | کوئی چو می تھار کا اہو کوئی تھار |
| مانگی جا تھیں ران بہشتی انعام | ابنیا ہیجے جانی تھی مرد و اور سلام |
| شام سی صبح نکستے یکنا شام | روز و نوری او چلتے تھی چمکتے ہی جا |
| حوض کوثر بہوئی جمع حوض خاص عام | جام سے قلقل مینا کا یہ تھا طر کلام |

۱۱۲
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت

| | |
|------------------------------|-------------------------------|
| مرحبا سیدی مدنی العرسے | دل جان باد فدایت چرخ بخت |
| بادہ نوری لبر زریہ اس کا جام | چاندنی پر چو ستار و کبابا نام |

دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت
 دل و جان باد فدایت چرخ بخت

نور عشق شوقی خنجر
 سوز کجی عام و خاص
 کجی کجی کجی کجی کجی
 دل و جان باد و ذات
 حسیه قاری سی خیا
 امام بخش صاحب

| | |
|---|--|
| پونہی جب عرش کے نزدیک ہنسا شہ فی مزا یا کہ ایشیہ شہستان میز افزہ زندگی نور بکاہ عالم آپ کرتی تھی دعا خوشی حقین | عنوت الاعظم کی جسکی گرد جان قدیم یزری دیدار سی جان نازہ اور دل دین دنیا کی بنا تجھے ہوئی حکم عرض کرتی تھی یہ آداب عنوت اعظم |
|---|--|

| | |
|--------------------------|------------------------------------|
| مرحبا سید کی مدنی العرسے | دل و جان باد و ذات پر عجب عشق لقمے |
|--------------------------|------------------------------------|

| | |
|--|--|
| ابنیا و کیسے و حسن و جمال منی اسکا ہر کون کی گل ہی نہ سر و جہنی آج عشاق کی بگڑی ہوئی بات بنی فرش سی عرش تک ہوئی عجب غرو | سب کہیں کے کج شایع اندھنی خرم اسقامت رعنا ہی گل پری آج ہی دگی مزا انکو عریض طہنی جب یہ کہتے ہوئے اٹھنے کو فری |
|--|--|

| | |
|--------------------------|------------------------------------|
| مرحبا سید کی مدنی العرسے | دل و جان باد و ذات پر عجب عشق لقمے |
|--------------------------|------------------------------------|

| | |
|--|---|
| حق فی بخشش ہی تھی رخ و چمن گلید جاترین نہا یا جی قطع و برید | ہی شوق تری خنجر و کلا قرآن مجید تیری ہی قد پر ہوئی ہر یک قبا و جید |
|--|---|

امام بخش صاحب
 نور عشق شوقی خنجر
 سوز کجی عام و خاص
 کجی کجی کجی کجی کجی
 دل و جان باد و ذات
 حسیه قاری سی خیا
 امام بخش صاحب

۱۱۳

دل و جان باد و ذات
 حسیہ قاری سی خیا
 امام بخش صاحب

از انکس کشتن سوز و زخم
 سنی نیست بذات تو بنی آدم را
 از از عالم و آدم تو عالمی
 طوطی سوزد زبانی از تو بنی آدم را

بجز از عالم و آدم تو معانی بی
سوی از لطف کجی بیا
بجز از عالم و آدم تو معانی بی
سوی از لطف کجی بیا
بجز از عالم و آدم تو معانی بی
سوی از لطف کجی بیا

ای خدای من
 نیست تو در دست
 زان کس که بگوید
 خدا را در دست
 خود دارد
 ای خدای من
 نیست تو در دست
 زان کس که بگوید
 خدا را در دست
 خود دارد

| | |
|--|---|
| <p>کمی با ناز و نغمه ای که در دل می رسد به سینه ای که در دل می رسد به سینه ای که در دل می رسد به سینه ای که در دل</p> | |
| <p>بسیکه بوده است بشیرین سخن می باشد</p> | <p>زات پاک تو در نیل که عرب کرد و طوط</p> |
| <p>زبان سبب آمده قرآن نربان عربی</p> | |
| <p>طبع چرخ زانوار تجلی گشت</p> | <p>به بنا لیکه بر از سیم و طلا که در طشت شب معراج عروج تو ز افلاک گذ</p> |
| <p>بمقامیکه رسیدی نرسیده هیچ نبستی</p> | |
| <p>هر شجره که فرستاد بنام تو سلام</p> | <p>چمن آرای از لگت زرد و سیاه نخل سببان غنچه ز تو سر سبز بام</p> |
| <p>زبان شده ششده آفاق بشیرین طوط</p> | |
| <p>قدسیان شربت دیدار تو ای طهر ذرات</p> | <p>خواستند از تو بدین نغمه ای که در صفا مایه شنه لبانیم و توتی آجیات</p> |
| <p>رحم فرما که ز حد سیکه زد تشنه لبی</p> | |
| <p>شوق لطافت آن سلسله زلف از</p> | <p>می کشد دامن طحالی اسیران ناز بر در نیض تو استاده به صد عجز و نیاز</p> |
| <p>روحی و طوسی منهدی یمنی و حلی</p> | |

سیدی انت جویی و بیست
 آمد به سینه تو دمی به کوهان علی
 چشمم ز اینم یک صاحب
 ستوطن سر دهنه ای که در حلق
 ناز و شکایت و دهنه ای که در حلق
 جان دل گوش و دهنه ای که در حلق

کوه از نعل که در حلق
 جاب شیبی که در حلق
 دل و جان با دقتی که در حلق
 شکسته بی بی طمانی که در حلق
 به نغمه ای که در حلق
 با نغمه ای که در حلق
 شتری با نغمه ای که در حلق
 منت سبیل آجالت تو حجب که در حلق
 آید از حلق که در حلق
 سحر و جادو که در حلق
 سحر و جادو که در حلق
 سحر و جادو که در حلق
 سحر و جادو که در حلق

کمی با ناز و نغمه ای که در دل
 می رسد به سینه ای که در دل
 می رسد به سینه ای که در دل
 می رسد به سینه ای که در دل

| | | | |
|---|------------------------------------|---|--------------------------------------|
| <p>مهر و مهری از او ایضا زلف و زلف از او ایضا زلف و زلف از او ایضا زلف و زلف از او ایضا</p> | | <p>ای او چه خوشی چاک کند عالم را زلف و زلف از او ایضا زلف و زلف از او ایضا زلف و زلف از او ایضا</p> | |
| باس تو هست بھر کار خدا را منظور | ذات پاک تو در نیکی و عرب گرد نهاده | زبان سبب آن فرمان زبان عربی | چون فلک خورشید تو از دایره ظلمت گذشت |
| از آنکه چو دعا و دل غمناک گذشت | شب به سحران عروج تو از فلک گذشت | بقا سیکه رسیدی نرسد هیچ نبی | ای لطف تو تر و تازه چمن زار دلم |
| اگرست رفته هر شیخ خجالت سلم | نسبت خود میگفت کردم و نیستم | ز آنکه نسبت به یک کو تو شذنی ادنی | ای بیاد تو دل خوشه را به شیرینات |
| لطف تو داد و دم حشر تر نسیم سرات | ماهیمه شده لبانیم و تو بی استیجات | رحم فرما که ز حد میگردد نشسته لبی | بهمچو جان و منی بلکه قریب قلبی |
| صاحب صدارم محبوب و حبیب قلبی | سیدی انت بهی و طیب قلبی | آندو سو تو قدسی بی دربان طلبی | عقل خود را ز خود آوردم و نیستم |
| <p>عقل خود را ز خود آوردم و نیستم عقل خود را ز خود آوردم و نیستم عقل خود را ز خود آوردم و نیستم عقل خود را ز خود آوردم و نیستم</p> | | <p>عقل خود را ز خود آوردم و نیستم عقل خود را ز خود آوردم و نیستم عقل خود را ز خود آوردم و نیستم عقل خود را ز خود آوردم و نیستم</p> | |

بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی

| | |
|---|----------------------------------|
| رفته از خویش جو موسی همین جوایم | من بیدل بحال تو عجب حیرانم |
| مید و در لب و رویم ز خجالت چو دم | که سرشت ز قصه گریه آب و گل |
| چو که پیچیده گدائی در تو هست دلم | نسبت خود به گیت کردم زین غم |
| از آنکه نسبت بسبک کو تو شد بی ادبی | |
| نیت یک لحظه توقف چو زجر فلکی | بان گریزه و تیرازی تو بخور شبنمی |
| مست امید کرم از تو هم چه بگریه | سیدی انت جدی طبعی بربلی |
| آمن سو تو قدسی بچه دران طلبی | |
| خمسیر ز احمد سلطان فتح الملک شاه ولی عهد حرم بها المتخلص بر مرز | |
| کیا لکون وصف ترا حسین بی ادبی | فکر افسان چه باهر سری عالی نبی |
| بجسار و پیامین بخواه کوئی بوکانی | مرحبا سیدی کنی مدلی المرنی |
| دل و جان باد فدایت چه عجب خاشا لقی | |
| کیا ترار تبه عالی بی شیر هر دوسرا | قطع قامت به تیری خلوت لاکش |

بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی

۱۲۰
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی

بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی
 بنیاد از عالم دارم تو به عالمی

این کتاب در بیان صفات و احوال و غیره
 از حضرت مولانا محمد باقر عظیمی
 در شهر کاشان در سال ۱۲۰۱
 تصانیف و تالیفات

| | |
|-----------------------------------|-------------------------------|
| همه تر شمشیر دیدار این کی صفات | صفت ماسخ این مضطر در ذات |
| خضر که طرح سجاوینگی بسو کلمات | ماهر شده البانیم و تونی آجیات |
| رحم فرما که ز حد سبک زد و نشد بسی | |
| مرض در و دی سیر کجاست کردی | ذات اقدس سترخی امیدی |
| جلد که بجز خدا رزق اب چهاره گری | سیدی انت جیدی طیبی |
| آدمه سو تو قدسی سپه در مان طلبه | |

مسند مع لوی محمد بشیر الدین حبیب کاکوروی التخاص شاکر

| | |
|-----------------------------------|--------------------------------|
| سینف سلول جهاد ان مبارک بختی | رخ مصقل خدا فاعل شرک عودی |
| شیر خورشید این سیتان و غا و کبری | در تحارب بدم حرب لبسی و حرلی |
| مرجا سیدی کی مدنی العرس | |
| دل و جان با در فدایت چرخ شش لبته | |
| نابذ که رخ زیبا شده شیدا جانم | اشتبیب تر تمنا بر یثرب را غم |
| بر تو نور تر از نور خورشید میدانم | تجداد و اعجاز صلی علی منجوا غم |

در این مومنانی غازی پند و
 از ارباب ایمان نام توشت نور و نور
 در هر چرخ و شمس و ملک و ملک و نور و نور
 و این نام تو در ملک و ملک و نور و نور
 زان سبب آمد فقر آن زمان غریبی
 سیدم در فصلین مغرب بنی
 فریاد و دعا و غم و غم و غم و غم

این کتاب در بیان صفات و احوال و غیره
 از حضرت مولانا محمد باقر عظیمی
 در شهر کاشان در سال ۱۲۰۱
 تصانیف و تالیفات

یوسف بن یعقوب بن یحییٰ بن محمد بن علی بن ابی طالب
بنان مؤلف زین العابدین بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن ابی طالب
بنان مؤلف زین العابدین بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن ابی طالب

[illegible]

ipm

[illegible]

| | |
|--|--------------------------------------|
| تاشا کا وہ عشرین تکینگی نیک نہدہ کا | |
| نری محرابِ بد و کا بی طاق کہ شدنی | نری خال یہ کا سنگِ شوبھی دانی |
| بجی لین اسکی داغِ حسرتِ شوقِ پانی | رہا کہہ دین تیری روضہ در چہ جانی |
| اسی اندوہی ہر گز تیرہ سنگِ سود کا | |
| وعید کبریا کی تاکِ صادق ہو قیامت | یہی اور نصرتی رہیں تیری علی و عین |
| محبو نگہ تیری اقرار ہو تیری نبوت | عدو کو شکر کا انکار ہو تیری سالکین |
| محل باقی رہے اللہ کی قول ہو کند کا | |
| نری خاطر علی گئی غلغلی از در جان | ہو اسے تیری نور سے عالم امکان |
| کیا پیدا نہ پیدا کیو کہی ایسا کوئی انسان | ہو انجسار ہو سیکہ ہی میری ہی ایمان |
| نہ مانوں سکہ ہر گز کسی ز ندلیق و مرند کا | |
| عجب کیا لال کر دیوئی تان کی تازہ | کہ شہر آباد را پناہی شکرِ شیخِ فلاذی |
| کئی اس تیغِ ہندی کیو سیو سیو افانی | نری شرف ہی میری بان دین آبی تھی |
| صفائان تک مسخر ہو گا اس تیغِ مہند کا | |
| تراکِ حرفِ موزوں کوئی لافانی | فصاحت اور بلاغی میں بہتر ہو بون |

دانا کی شہسوہ میں ہوا جانے کو لا تعجب ہو اسرا لاشا
 اگر مر جاؤ تو یقین جاگد دانا کی جان کی
 دانا کی شہسوہ میں ہوا جانے کو لا تعجب ہو اسرا لاشا
 اگر مر جاؤ تو یقین جاگد دانا کی جان کی

چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت

زندگی حق کی گردن زلفت نفع زید
 آج که کجبه تو عبادت و زینل و زیا
 پرستش اعمال خالق جبهه‌ی منی کجا
 منزل مقصود بر سطح هم نوبخت کاه
 او بر بارون سال کی راه را خط
 بار عیسیا کی سبب با منی غرض کجا
 باب بهائی ما برین زلف و زینل
 کام آنجا نهند یک جلد چو کجا
 تو به عیسیا کی تو که هر وقت پلی مو
 به کجین کام اچی آج که کو مشین
 بهی ثبات هستی بر موم مانند حباب
 تندستی بی غنیمت که نوبخت جانا
 که جو اینمین عبادت کا علی اچی نهین
 تا تهرین او را نو مشین هر روز او را تیار

زندگی بهتر می انجام اسکاهی زندگ
 سانسبی حق کی تهری گوی خال کلام
 ملک دولت باه و شمت کجبه و کلام
 حدسی افزون هر پیرانی گویا بارگاه
 بالسی یک تر او شمع سبی تیر تر
 جسکه اندرین عذاب عید و بی انتها
 عاشق و معشوق گیرنده خدنگار
 بلکه ملک عصفور مشین جان کجا حایر کجا
 سو خرابی و زین مشین اچی چو کجا
 کل کلنا گوهری ایک با تکه مکین
 یا بی افسانه کونی یا خیال او را حایر
 زندگی بھر عبادت بی غنیمت جانا
 جب بیا با آگیا که بات برتی نهین
 فطرت من بات او را بی غنیمت کجا

چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت

چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت

چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت
 چو بیاوردی بخت گنجینه‌ی غنیمت

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ملفوظات

یہ چند قصیدہ بدیع الزمان مہتمم مطبع ہذا شمع
نامی ہی موزون کروائی زینت وہ سیراۃ ہذا کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خسرویه تملک حکیم سید محمد اسحاق منوینی شاگرد و بیوی محمد حسنی
بلکری احسن تخلص سندہ ائمہ تعالیٰ

| | |
|-----------------------------------|--------------------------------|
| در جهان تابستانی ره نیر و ان طبعی | آدمی احمدی میم لقب کرده بنی |
| مرحبا سیدی دنی العزنی | چون شخو انیم مر این زلفه زلیلی |

دل و جان با وفاداریت عجمی شمع شمع

| | |
|--------------------------------|---------------------------------|
| مرحبا بآباد شبه کشور و الانسبی | مرحبا بآباد خلوت که ده گشت بستی |
| مرحبا بسید کئی مدنی العزنی | مرحبا بنظر حق آیت بامی ابی |

119

[illegible]

طه قوام که در سلسله زلفدار از
 نام زلفدار که در سلسله زلفدار از
 دی از من که در سلسله زلفدار از
 دی از من که در سلسله زلفدار از

| | |
|------------------------------------|-----------------------------------|
| بسیک نه شین جو طیب هست خطه تو تمام | زان چو جیبا جهان شهر سیرین و کام |
| نی همیشگی که که جویای اسلام | نخل سببان مدینه ز قوس سیرین و کام |
| زان شده شهره آفاق بشیرین ربی | |
| تن رجانت که جویای از کوه خاک | از فلک چون نگار شیشه چرخین و کام |
| عاقبت اوج تو از حیرت او را که گذشت | روز و سراج عروج تو از فلک گذشت |
| بقا سیکه رسیدی نرسد هیچ بنی | |
| سنگونم ز فرادانی خجالت جو قلم | زانکه از راه او رفت زلف و دلم |
| عصوفه را که خجالت به تقصیر علم | نسبت خود بسبک کردم و دلم |
| زانکه نسبت بسبک کو تو شندی ادنی | |
| چه کنم تا من دلخسته به تقصیر علم | از سر و زلف خود دیدم خجالت گسب |
| زانکه بخود من کفنه زبانی جو قلم | نسبت خود بسبک کردم و دلم |
| زانکه نسبت بسبک کو تو شندی ادنی | |
| رحمت عالمیان با دشمن و شب | بر درت آمده ام با دول جان منظر |
| زودتر چون در فیضان خیالی اگر | چشم حجت بکشتا سویی من از نظر |

آه بیای ز من سزاوار که از
 بر دینش قوام سزاوار که از
 آه بیای ز من سزاوار که از
 بر دینش قوام سزاوار که از

۱۳۰

طه قوام که در سلسله زلفدار از
 نام زلفدار که در سلسله زلفدار از
 دی از من که در سلسله زلفدار از
 دی از من که در سلسله زلفدار از

طه قوام که در سلسله زلفدار از
 نام زلفدار که در سلسله زلفدار از
 دی از من که در سلسله زلفدار از
 دی از من که در سلسله زلفدار از

تجارت سیدی از سید چندی
 زان بجای چندی بر سید چندی
 زان بجای چندی بر سید چندی
 زان بجای چندی بر سید چندی

| | |
|-------------------------------------|--------------------------------------|
| بکین عاجز و محتاج و پریشان مضطر | بیدل و بکبر و جاک که بیان چهر |
| بر سر راه تو از پائی خدام بگر | چشم حمت بکشا ستمن از نظر |
| ای قریشی بقبی ناشمی <u>مطلوبه</u> | |
| در از این باره از نور خدا گشت جدا | زان سرشتند تن پاک بر بوی نوری |
| خاک را مرتبه نور نباشد اصلا | نسبت نیست بذات تو بنی آدم را |
| زانکه از آدم و عالم توجه عالی نسبی | |
| گر بید شوق گویم که سبک کو تو ام | باز از گفته خود سر بگردان بگویم |
| من نسبت بسبک گوئم شاه ام | نسبت خود و سبکت کردم و فضل |
| زانکه نسبت بسبک گوئم شندی ازلی | |
| مصحف و سبی تو در دیندار آیه نور | برز او صفا تو نوریت و هم انجیل و نبو |
| همه جا که در خداوند و در عالم مشهور | ذات پاک تو که در ملک عرب کرد ظهور |
| زان سبب آمده قرآن بر زبان عربی | |
| تا بنی بر سر افلاک از رخک گشت | شور بر خاست که زمین شبه لولاک گشت |
| چون بگشاید که از آینه دل پاک گشت | شب معراج عروج تو ز افلاک گشت |

۱۳۱

بر این نظم
 زنی و طوسی و پندی ایمنی و بیانی
 جرم و عصیان و کجای و بیانی
 طاعت و شکر و کجای و بیانی
 بی و باقیم زمانه و بیانی
 عاصیان و بیانی و بیانی
 سوسی و بیانی و بیانی

سیدی از سید چندی
 زان بجای چندی بر سید چندی
 زان بجای چندی بر سید چندی
 زان بجای چندی بر سید چندی

این کسب آن قرین و نایابی
 زان کسب آن تو خدایند و نقد کسب
 یک در پیش تو از خاک کف پا آدم را
 زان کسب آن تو خدایند و نقد کسب

| | |
|------------------------------------|------------------------------|
| کسب آن بنمای تو جو بی ادبی | که خدا گفت نشان نهی لکانی |
| دارم اینج و بصر دم زبان قلی | مرحبا سید کنی مدنی العری |
| دل و جان با فدایت چه خجسته بقی | |
| یوسف آسان شده خلق کسی می دانم | لیک او بود غلامی نو قادیانی |
| دیگر از حور و ملائک نتوانم زودم | من بیدل بجمال تو عجب حیرانم |
| الله آمد چه جمالت بدین ابو العجیم | |
| مثل تو هیچ نشد گاه ز نسل آدم | افضل از خلق ترا کرد خدا نمی |
| عالم از خاک کف پای تک گوشتی | نسبت خود و سبک کردم و منفس |
| زانکه نسبت بسبک کو تو شدی دینی | |
| جند نام تو دارد چه عجب تاثیرات | دشمنان است ملایم بجا و خویشت |
| گویم ای شافع محشر بخدا بصر خجالت | با تمیسه لبانیم و توئی بحیات |
| لطف فرما که ز حد میگذر و نشسته لبو | |
| آمد آید جهان گشت چو ذات شهو | لالت خورد و شد و عجز و عجز |
| نزد دین تو به دین او ایل شد و دو | وات باکت چو درین ملک عر کون |

فانت تر خزانة باغ اسلام
 طوی سده بکار احسان دردم
 بدین باغ خان بختیاریت تو خدایم
 زان شده شیره آفاق بشیرین
 از شمای ملک جان تو شد منظر
 گوشتی بدم او که درین دلاغر
 الهام بهتری شاه عالم شام

۱۳۲

این کسب آن قرین و نایابی
 زان کسب آن تو خدایند و نقد کسب
 یک در پیش تو از خاک کف پا آدم را
 زان کسب آن تو خدایند و نقد کسب

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

زین کسب خصلت اینی قوتی
 زین کسب خصلت اینی قوتی
 زین کسب خصلت اینی قوتی
 زین کسب خصلت اینی قوتی

| | |
|-----------------------------------|--|
| نگلی درومی و طوسی بینی و جلی | |
| کبریا نه بچند کوهن رخدا کا تله | نورسی اوسکی بودا برک پدا |
| امعل سی شری نه واقف بودا کاس اصلا | نسبتیت نذات تو بنی آدم را |
| بر تر از عالم و آدم توج عالی نسبی | |
| کاخ شش سکه تونی حلال المل کهر | اک اشاره من غنی موی لا کهر کهر |
| گردن چرخ سی تاب سکه هی تیرا حتر | چشم رحمت بکشا سمن اغاز نظر |
| ایقریشی لقبی پشمن و مطلبی | |
| احی عطا پاش خطا پوش شیه امل کرم | قبله و کتبه حاجات و مرادات اتم |
| اک فرشته هی که هستی برین ایچ کرم | نسبت خود بگت کردم و بس منضم |
| زانکه نسبت بگت کو نتوشدنی ادنی | |
| بهر گنگار من نه ذات تری محترجا | قلزم فیض به اک شوی جسا کدرا |
| کون به آب بقا کتبی من کون عظامات | ما تپشنه لبانیم تونی انجیات |
| لطف فرما که ز حد سگدز و تشنه لبی | |
| رث تری نام کی کبول کو شوب وری | یاد کر میو تو اوسسی و نه نجی بریو کهری |

کسب خصلت اینی قوتی
 کسب خصلت اینی قوتی
 کسب خصلت اینی قوتی
 کسب خصلت اینی قوتی

کسب خصلت اینی قوتی
 کسب خصلت اینی قوتی
 کسب خصلت اینی قوتی
 کسب خصلت اینی قوتی

کسب خصلت اینی قوتی
 کسب خصلت اینی قوتی
 کسب خصلت اینی قوتی
 کسب خصلت اینی قوتی

در این کتاب که در بیان احوال و سیرت ائمه است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه است

| | |
|-------------------------------------|-----------------------------------|
| زینت کاشن که بجای نعلی گزینم | زبان شده شرف آفاق و بر شیرین طبعی |
| دل پر روشن ستری خنجر و شمشیر | عالم آخیز می بجای تکیه و دیار محو |
| بر خدا کو ستری خاطر تری هنر نیل | ذات پاک تو در پیکار و سرگرد |
| زبان سبب آید سران شربان بر سر | |
| نملا تیری سوادور کو پیر و چشم | سند عرش معالی نیز بر سر |
| تیر انداز از لسی به خدا می اکرم | نسبت خود بسبک کردم و در شلم |
| زاکر نسبت بسبک کو تو شدنی اودی | |
| مقصد کون مکان باد شیرین و شبر | منع جود و سخا بجز کرم با کبر |
| چو زکر در کو تری تو بی تلخا کون | چشم رحمت بکشا سون انداز نظر |
| ایقمریشی بقعی با شمر و مطلبی | |
| کونی عالم بین من و سر استخسا پیدا | تیر بر من و اند بخبر ذات خدا |
| تو بی محبوب خدا آب تیرا پی شیدا | نسبت نیست بذات تو بی آدم |
| برتر از عالم و آدم تو هر عالمی نسبی | |

در این کتاب که در بیان احوال و سیرت ائمه است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه است

در این کتاب که در بیان احوال و سیرت ائمه است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه است

| | |
|-------------------------------------|---------------------------------|
| ببین چو تشنه در دهان کی می آید | صورت ما بهی آب طبعان بر آید |
| ببین چو در این بخت اسکی گویا | ما به تشنه بمانیم توئی آبجات |
| لطف فرما که ز حد میگذرود تشنه بمانی | |
| به نازل ہی تری شایع لعل لک | کیا که بین ملک من بشیر نی |
| حق تو به تری سبب می چون چو تشنه | نستے نیستات تو ہی آدم را |
| بر تراز عالم و آدم توجه عالی نسبی | |
| حق نه در وازه جنت به کھاتیر نام | بخت سے ہے چشمہ کو شری شربت دہان |
| بھی بیک چمن مکہ سجود نام | نخلستان مدینہ ز تو مسر سبز دہان |
| زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبی | |
| فر کھانقہ دقیقه کوئی بخت سے سنو | دو عالم کو کیا نوری تری محو |
| حق کو ہر بات میں غلط و سچی نظر | ذات پاکہ تو جو در ملک عرب کرد |
| زان سبب آمدہ قرآن زبان عزلی | |
| عاشق مغتہ کا حال بہت ہی خطر | بجی جلد خبر میری شدہ جنت و شہر |
| در یہ حاضر موہن ہی بہت ہی خطر | چشم رحمت بکشا سون انگار نظر |

در این بخت اسکی گویا
 ما به تشنه بمانیم توئی آبجات
 لطف فرما که ز حد میگذرود تشنه بمانی
 به نازل ہی تری شایع لعل لک
 کیا که بین ملک من بشیر نی
 حق تو به تری سبب می چون چو تشنه
 نستے نیستات تو ہی آدم را
 بر تراز عالم و آدم توجه عالی نسبی
 حق نه در وازه جنت به کھاتیر نام
 بخت سے ہے چشمہ کو شری شربت دہان
 نخلستان مدینہ ز تو مسر سبز دہان
 زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبی
 فر کھانقہ دقیقه کوئی بخت سے سنو
 دو عالم کو کیا نوری تری محو
 ذات پاکہ تو جو در ملک عرب کرد
 حق کو ہر بات میں غلط و سچی نظر
 زان سبب آمدہ قرآن زبان عزلی
 عاشق مغتہ کا حال بہت ہی خطر
 بجی جلد خبر میری شدہ جنت و شہر
 در یہ حاضر موہن ہی بہت ہی خطر
 چشم رحمت بکشا سون انگار نظر

کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می

| | |
|------------------------------------|------------------------------------|
| ما که کنایه ای الکی بی سمانی کم | ما که کنایه ای الکی بی سمانی کم |
| اندازند چه جا است بدین بوالعجب | اندازند چه جا است بدین بوالعجب |
| چرخ دولاب کی دوری بی پر لعل در | چرخ دولاب کی دوری بی پر لعل در |
| و حسب الزم چون ای نو خدای خیر بشر | و حسب الزم چون ای نو خدای خیر بشر |
| ای قریبی بقی | ای قریبی بقی |
| ایسیان صدف دیر کوهی شیرانام | ایسیان صدف دیر کوهی شیرانام |
| شهادت کعبین بتر اغد کلام | شهادت کعبین بتر اغد کلام |
| دان شن شهره آفاق بشیرین رطبی | دان شن شهره آفاق بشیرین رطبی |
| طلک کفر می جسته می چاک تر لود | طلک کفر می جسته می چاک تر لود |
| دولت دین بخواه عر کامعور | دولت دین بخواه عر کامعور |
| زان سبب آید قرآن زبان عربی | زان سبب آید قرآن زبان عربی |
| هی تری شانین اشد فی به فرایا | هی تری شانین اشد فی به فرایا |
| بس تری الکی گسیکانهی کیا تیا | بس تری الکی گسیکانهی کیا تیا |
| بر تر از عالم و آدم توجیه عالی سبی | بر تر از عالم و آدم توجیه عالی سبی |

۱۲۰
 کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می

کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می

الضمانه
 کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می
 کون مملکت این عالمی کما می

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور جو ان کو دیکھتا ہے وہی ہے جس نے ان کو جلا کر رکھا ہے۔

2 ۲۱۱

۸۹۱۳۲۲۱

This book was taken from the
Library on the date last stamped.
A fine of 1 anna will be
charged for each day the book
is kept over time.
